Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

B(90)

فارسی کی دوسری کتاب

فارسی کی دوسری کتاب

سلسلہ

لڑکوں کے لئے

30
94

محکمہ ہائے تعلیم پنجاب و دیگر صوبجات
آباد، آسام، شیلانگ، مدراس، اجمیر
اڑ، بمبئی وغیرہ برائے مدارس اسلامیہ

مرتبہ "انجمن حمایت اسلام" لاہور

شایع کردہ:- حامد علی منیجر مطبع سعیدی بلوچپورہ لکھنؤ

ملنے کا پتہ:- حاجی غنی احمد تاجر کتب چوک لکھنؤ

قیمت

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

انتخاب از کیمیائے سعادت

حمد و ثنا

شکر خدائے را کہ یگانہ و بے ہمتا ست
ہمہ عالم و ہر چہ در وست ۔ آفریدۂ اوست
ہستیٔ اورا ابتدائے و انتہائے نیست
زمین و آسمان و ہر چہ ہست ۔ در حکمِ اوست

ہر چہ خواست کرد ۔ و ہر چہ خواہد کند ۔ بروے حکم نیست ؛ از بہرِ ہدایت آدمیاں پیغمبراں را آفرید کہ آخرِ ہمہ پیغمبر ماست ۔ رحمتِ خدا بروے باد! پیغمبر ما حضرت محمد مصطفیٰ بروے رحمتِ خدا سرور و خاتمِ پیغمبراں اند کہ بعد از ایشاں پیغمبرے نباشد ۔ ہمہ خلق را اطاعتِ ایشاں باید کرد ؛

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

انتخاب از رسالۂ منہاج العابدین

بدان اے عزیز! زنہار بغیر حق اعتماد مکن۔ تا پشیمان نشوی ؛ از حق غافل مباش۔ تا شیطان بر تو راہ نیابد ؛ بہیچ چیز مغرور مشو۔ تا ہلاک نگردی ؛ دل از حرص خالی کن۔ تا راحت یابی ؛ در کار حق باش۔ تا کار تو ساختہ گردد ؛ جز حق و راست مگو۔ تا خستہ نگردی ؛ دل بر کس مبند۔ تا زیاں نکنی ؛ کسے را عیب مکن۔ تا بعیب مبتلا نگردی ؛ در تنگیہا صبر کن۔ تا کشایش یابی ؛ طمع از دل دور کن۔ تا خوار نگردی ؛ از ہمہ نومید شو۔ تا کار تو بر آید ؛ کار بہ اخلاص کن۔ تا جزا یابی ؛ غم دنیا مخور۔ تا دل تو تباہ نشود ؛ راستی پیش گیر۔ تا رستگار شوی ؛ آزار کس مخواہ۔ تا امان یابی۔ کسے را بحقارت منگر۔ تا خوار نشوی ؛ از جہت دنیا اندوہگیں مباش۔ تا پریشان نگردی۔ مرگ را یاد کن۔ تا دل تو بدنیا نگراید ؛ در امانت خیانت مکن۔ بیہودہ گوئی را سر ہمہ آفتہا دان ؛ منت بردار منت منہ ؛ تمام را بخود راہ مدہ ؛ حاجت روائی را، کار

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

بزرگ دان ؛ عقوبت باندازۂ گناہ کُن ؛ بہر جا کہ باشی ۔ خدا را حاضر دان ؛ گستاخ مباش ؛ عہد را در حال سخط و رضا نیکو نگہدار ؛ چوں با اہلِ دُنیا نشینی ۔ خدائے تعالیٰ را فراموش مکُن ؛ توقع از کس مدار ۔ تا عزّت یابی ؛ فروتنی کُن ۔ تا بہ بزرگی رسی ؛ شکرِ حق بجا آر ۔ اگر نعمتِ دُنیا و دین خواہی ؛ دشمن مباش ۔ تا امان یابی ؛ باحق باش ۔ اگر عیشِ جاودانی خواہی ؛ خدمت بزرگان کُن ۔ تا بہ بزرگی رسی ؛ صبر پیش گیر ۔ اگر عافیت خواہی ؛ خود را بہ حق سپار ۔ تا بسامان شوی ؛ خود را ہیچ قدر منہ تا با قدر گردی ؛ قناعت کُن ۔ اگر توانگری خواہی ؛ در بند چیزے مباش ۔ تا آزاد شوی ؛ خود را مبین ۔ تا بمعرفت رسی ؛ بصدق طلب تا بیابی ؛ حُرمت نگاہدار ۔ تا محترم گردی ؛ خوشخوئے باش ۔ تا عزیز گردی ؛ سودائے پیش گیر ۔ کہ وراں سُودے کُنی ؛ خشم فرو خور ۔ تا راحت یابی ؛ مسکین باش ۔ تا مقبول شوی ؛ کارے کُن ۔ کہ پشیمان نگردی ؛ در عیب خود فرو شود ۔ اگر با کاری ؛ باہمہ رفق و نرمی کُن ۔ تا عزیز گردی ؛

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

بر نعمت کس حسد مکُن ۔ تا عافیت یابی ۔ یار ہمہ کس باش ۔ تا محتشم گردی ؛ بر زیر دستاں شفقت کُن ۔ تا برہی ؛ در کارہا آہستگی کُن ۔ تا شیطان بر تو ظفر نیابد ؛ دِلہا را در یاب ۔ تا خوشنودیٔ حق یابی ؛ بد خوئی را ترک دِہ ۔ تا عیش بر تو تلخ نہ گردد ؛ در معاملہ سخت پیچ ۔ تا خستہ نگردی ؛ باہمہ آسانی کُن تا برہی ؛ دُرشتی بگذار ۔ تا نزدیکِ ہمہ دوست گردی ؛ از خود طلب ۔ اگر جواں مردی ؛ حق را یاد کُن ۔ تا دلِ تو سیاہ نگردد ؛ در ماندگان را ؛ دریاب تا باز نمانی ؛ جز حق نیندیش ۔ اگر طالبی ؛ خلاف ترک دہ تا بسلامت مانی ۔ اَز مُحکم سر متاب تا عاصی نشوی ۔ آنکہ با تو بدی کُند ، با وَے نیکی کُن ؛ با قافلہ رَو ۔ کہ رہزنان بسیار اند ، و دشمناں در کار ؛ سر برین در بنہ یا بُرود سرِ خود گیر ؛ خود خواہ مباش ۔ اگر دوست خواہی ؛ دوستی آں بہ کہ بَرائے خُدا بُود ؛ بارِ خود بر کس منہ ۔ تا خوار نگردی ؛ پند بشنو ۔ تا سُود حاصل کُنی ؛ بحق پناہ گیر ۔

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

تا خلاص یابی ؛ وقت را بشناس ۔ اگر صرافی ؛ طمع از خلق بردار ۔ تا محتاج نگردی ۔ ہوائے نفس را خلاف کُن ۔ اگر دِلاوری ؛ کار باندیشہ کُن تازیاں نکنی ؛ از حق نصرت خواہ ۔ تا یاری یابی ؛ بحقّ بگریز ۔ تا از دشمن برہی ؛ بیکس باش تا باکس باشی ؛

انتخاب از سفر نامۂ شاہِ ایران

سَواری ریل

یک ساعت از شب رفتہ براہِ آہن رفتیم۔ کالسکہائے راہِ آہن بسیار خوب و وسیع و مُزیّن بُود ۔ ہمہ باہم وصل بُود ۔ بجمیع کالسکہا مے شد رفت و آمد ۔ اوّل مرتبہ ایست کہ بکالسکۂ بُخار مے نشینم ۔ بسیار خوب و راحت است ساعتے پنج فرسنگ راہ میرود ۔ تُندیٔ حرکت کالسکہ بطورے بُود کہ کلاغ وقتیکہ در پرواز بُود۔

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

کالسکہ برابر او رسیدہ ازوے گذشت ۔ وکلاغ عقب مے ماند ؛

در ہر دو سہ میل یک قراؤل خانہ بجہت حفظِ راہ، و در ہر چند فرسنگ یک اِستاسیون (اسٹیشن) ساختہ اند ۔ اِستاسیون محلّ اِستادن کالسکۂ بخار است ۔ کہ آنجا عرادہ ہارا چرب می کنند ۔ مُسافران پائیں می آیند ۔ قہوہ و غذا می خورند ۔ بنائے اِستاسیون ہا بسیار خوب است و ہمیشہ چند کالسکۂ بخار برائے حمل و نقلِ مُسافر و مالِ تجارت در ہر اِستاسیون حاضر است ؛

سیر کارخانۂ پنبہ ریسی

برائے تماشائے کارخانۂ پنبہ ریسی رفتم ۔ رسیدم سرِ کارخانہ ۔ پنج مرتبہ داشت ۔ در ہر مرتبہ کارے می کردند ۔ اغلب زنہار مشغول کار بُودند ریسمان وغیرہ درست می کردند ۔ در مرتبہ پائیں پارچہ می یافتند کہ ایں پارچہ را بجائے دیگر بُردہ نقش چیت زدہ بہ تمام دُنیا حمل می کُنند ۔ کارخانۂ پائیں بسیار تماشہ داشت ۔ بقدر یک میدان بزرگ بُود ۔ البتہ بقدر دو ہزار دستگاہ

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

داشت ۔ بر ہر دستگاہ چہار نفر زن کارِ می کردند ؛

سیر باغ وحش[1]

رفتیم بباغِ وحش ۔ قفسہائے بزرگ خوب دیدہ شد کہ ہر نوع حیوانے را درقفس علیحدہ گذاشتہ بُودند ۔ انواعِ طیورے کہ در عالم بہم می رسد ہمہ در آنجا موجود بُود ۔ اشکالے کہ درکتابے نوشتہ اند ۔ درینجا زندہ دیدم ؛ بعد داخلِ دالان قفسہائے حیوانات درندہ شدیم ۔ اینقدر انواع بساخ بُود کہ بہ تصوّر نمی آید ؛ شیر یالدار افریقہ بسیار عظیم الجثّہ و مہیب بود ۔ یالِ سیاہ بسیار ضخیم ریختہ ۔ سرش بقدرِ سرِ فیل ۔ بلکہ بزرگ تر ۔ چشمہائے دریدہ خیلے مہیب ۔ بدن خوش شکل مثل مخمل ؛ شیربان گوشت بلند می کرد ۔ او بلند می شد ؛ من مائل بُودم کہ مدّتے تماشائے ایں شیر بکنم ؛ ولے از ہجوم مردم تماشاچی ممکن نبُود ؛ چند ببر بسیار بزرگ از ببر ہائے افریقہ و ہند نیز بُود ؛ دو پلنگِ سیاہ ہم دیدہ شد ۔ کہ خیلے غریب و مہیب بودند ؛ شیر ہائے دیگر ہم بودند ؛ یک شیر یالدار بُود ؛ امّا ہنوز یالش مثل آں دو شیر اوّلیں

[1] چڑیا گھر ؛

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

نشدہ بُود ؛ شیر مادہ ہم بود کہ چند بچۂ شیر ہمانجا زائیدہ ۔ و بچّہ ہایش بزرگ شدہ بودند ؛ پلنگِ زیاد یوزہائے مختلف ۔ گفتار ہائے عجیب الخلقت کہ صداہائے غریب می کردند ؛ میمونہائے مختلف وغیرہ ہمہ انواعِ حیوانات دیدہ شد ؛ دو فیل ہم بودند ۔ یکے بسیار بزرگ کہ ہندی بُود ۔ دیگرے از افریقہ ۔ فیلِ افریقہ بسیار تفاوت با فیل ہند داشت ۔ گوشہائے خیلے بزرگ تر و پہن تر بُود ؛ گاؤ میش وحشی بزرگ و کوچک ہم بودند ؛ گاؤ میشِ تبّت نیز دیدم ۔ از اطرافش آنقدر پشم آویختہ بود کہ بزمین مے کشید ۔ بسیار مہیب بُود ؛ حیواناتِ عجیب دیگر ہم آنقدر در آنجا دیدہ شد ۔ کہ بحساب نیاید ؛ ہر نوع حیواناتے کہ در ہر اقلیم بُودہ ۔ در آنجا جمع نمودہ اند ۔ در کمالِ نظافت و پاکہ گی خوراک ہرایک را می دہند ؛ انواعِ طُوطی ہا و طاؤس ہا و انواع مُرغ ہائے خوشرنگ در قفسے بسیار بزرگ مشغولِ پرواز و بازی بودند ؛ باز بہ ماہی خانہ آمدیم ۔ دیدیم ماہی ہا و حیوانات و نباتات بحری را توے حوض ہا کہ روئے آنہا بلّور و آئینہ ہائے بزرگ است

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

انداختہ اند ۔ متّصلِ آب را ہم تازہ مے کنند ؛ از آنجا کہ ما ایستادہ تماشا مے کردیم ۔ تہِ حوض پیدا بود ۔ ماہیہا و جانورہا و نباتات بحالت طبعی کہ در دریا دارند ۔ پیدا ہستند ۔ بعض خوابیدہ بعض در حرکت ۔ خلاصہ ماہی ہائے عجیب نوع نوگارنگ بزرگ و کوچک ۔ صدف ہائے بسیار ۔ خرچنگہائے مختلف رنگ ۔ و زاغ وغیرہ بسیار عجیب ۔ انواع مُرغہائے آبی طوطی ہائے رنگ برنگ دیدہ شد ؛ طوطیٔ سفید بزرگے بُود ۔ خیلے شبیہ بآدم صدا می کرد ؛ یک محوطہ بُود قفس مانند ۔ کہ میانِ آں فوّارہ مے جست ۔ و درش باز ہمہ خانہ قفس بود ۔ توے قفس ہا درخت مصنوعی ساختہ اند ؛ ہر نوع مُرغے کہ در دُنیا تصوّر شود ۔ سرد سیری و گرم سیری در آنجا موجود است ۔ و بہ ہر شکلے مُرغے کہ در کتابہا دیدہ بودم ۔ رنگ برنگ آنجا دیدم ۔ ہمہ آنہا را در کمال پاکیزگی آب و دانہ مے دہند ۔ جمع ایں مُرغہا یک دفعہ مے خواندند ؛ گاہے بازی می کردند ۔ گاہ پرواز ؛ خیلے از تماشائے آنہا حیرت دست داد ؛ ہمیں جادر طویلہ بقدر پنجاہ و شصت اسپ بسیار خوب برنگ ہائے غریب

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

بودند - ہیچ جا چنیں اسپہا ندیدہ شد ؛ اسپ ہائے خال دارے عجیبے بودند - ایں اسپ ہا را طورے تعلیم و عادات دادہ اند - کہ بیک اِشارہ ہر چہ کہ خواہند می کنند - ہمہ اسپ ہا زبان مے دانستند - مُعلّم می گفت - بایستید - ہمہ مے ایستادند گفت تُند بدوید - مے دویدند - می گفت سرپا بلند شوید - فوراً بلند مے شدند می گفت - کج بدوید می دویدند ؛ خلاصہ ہر چہ می گفت - ہماں می کردند خیلے محل عبرت بود - شلّاق بزرگے بدست میر آخور اسپ ہا بود متصل حرکت می داد - مثلِ تفنگ صدا می کرد ؛

سیرِ دریا

امسال دوستے بجّ رفتہ بود - می گفت ازینجا سوار کالسکۂ بخار شدہ بہ بمبئی رفتم - چند روز آنجا بودم صبحے کہ می باید بکشتیٔ بخار نشینم - زود برخاستہ بہ ساحل رفتم - بدریا نگاہ کردہ دیدم متّصل قائق و کرجی است - کہ بارِ آدم از ساحل بُردہ بکشتیہا حمل کنند - من ہم در قائق نشستہ بکشتی داخل شدم - دو ساعت بظہر ماندہ لنگر کشتی را کشیدہ براہ

لہ اِس عبارت میں بعض بعض جگہ کچھ تغیّر کیا گیا ہے ؛

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

اُفتادند - تاعصرِ دریا آرام بُود - بعد کم کم متلاطم شد۔ طورے کہ امواجِ مثلِ کوہ بلند می شد - ہمہ اہلِ کشتی با حالت منقلب اُفتاد بودند - مگر من و چند اشخاص دیگر کہ نیفتادہ بُودیم - و خودداری می نمودیم - خلاصہ بہ خطرے عظیم گرفتار شدہ بودیم ؛ ولے باز فضلِ خدا شاملِ حال بُود - کہ بادِ مُساعدے از عقب کشتیٔ ما می آمد کہ مارا زودتر بہ طرفِ مقصد می بُرد - شب را تاصبح ہمیں طور دریا متحرّک و موّاج بود - من اندکے خوابیدم - صبح بعد از نماز و تلاوتِ قرآن بدریا نگاہ کردم - دیدم آبِ دریا خیلے آرام بُود - ماہیہائے بزرگ از دریا برآمدہ رُوئے آب بازی می کرد ؛

پس از روزے چند دیدم از سواحلے کہ نزدیک بُود - چند مُرغے کوچک پریدہ بہ کشتی آمدہ - آنجا نشستہ گرسنہ ماندہ اند ساحل پیدا نیست امّا از فراستے کہ خدائے تعالیٰ بآنہا دادہ است - رُو بہ سمت دست راست کہ آن سو ساحلِ نزدیک تراست - مے پرند - باز مے گردند - ملّاحے یکے از آنہا گرفتہ توے قفس انداخت آب خوردہ بعد از دقیقہ بمرد - خیلے افسوس کردم ؛

خلاصہ بجدّہ رسیدہ از کشتی بر آمدیم - آنجا

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

شب گذاشته صباح زود براه افتادیم - یکم ذیقعده به مکۂ معظمه رسیدیم - و از آنجا به مدینۂ شریفه رفته بزیارتِ روضۂ منوّره رسالت مآب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ شرفیاب سعادت شدیم - باز با قافلۂ حجّاج مدینه حجّ نموده از جدّه سوار کشتیِ بخار شدیم ؛

روزے هنگامِ شام خورد ، رعد و برق از سمت مغرب پیدا و هوا تیره شده - اما باد نبود - همان تیرگی و رعد - و برق که اثرِ بد در حالتِ دریا دارد دریا را منقلب کرد شام خورده بالائے کشتی رفته قدرے گشتم - در آسمان همه ابر و تاریک بُود - و از همه جوانب برقِ شدید می زد - و صدائے رعد می آمد - وسطِ آسمان باز بُود - با دهم مکّی مے آمد - تا صبح رعد و برق شدیدے بُود بسیار مهیب - ابر همه جا گرفته بنائے باریدن داشت - شب به واسطۂ انقلابِ دریا به همه جهت یک ساعت بیشتر خوابم نبرد - صبح زو برخاستم - نماز کرده - قرآن خواندم - هوا بسیار منقلب بُود - باران شدیدے بارید -

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

یک برقے پنجاہ قدم از کشتی دُور بدریا زد۔ صدائے ہزار توپ کردہ آبِ دریا را از ہم پاشید۔ اگر ایں برق بہ کشتی می خورد۔ کشتی را از ہم متلاشی می کرد۔ ہوا بُہمان طور بُود۔ یک روز دو ساعت خوابیدہ۔ از حرکتِ کشتی معلوم شد، کہ بہ ساحل نزدیک شدہ ایم۔ برخاستم و گفتم۔ الحمدللہ کہ از دریائے بزرگ خلاص شدہ بہ ساحل رسیدیم۔ چوں کشتی کہ ما نشستہ بُودیم۔ خیلے بزرگے بُود۔ نمے توانست نزدیک ساحل برود۔ ایستاد۔ کشتی بخار کوچکے از ساحل آمد۔ امّا دریا چوں ہنوز تلاطم زیاد داشت۔ ہر قدر مے توانستند۔ آں کشتی را بہ کشتی ما متّصل کنند۔ نمے شد۔ چند دفعہ آوردند۔ امّا ممکن نشد کہ متصل شوند۔ بالآخر قدرے صبر کردند۔ دریا قدرے آرام شد۔ آں وقت آوردہ باہم وصل کردند۔ من از کشتی پائین آمدہ روزے چند بہ بمبئی بسر بُردم۔ باز براہِ اُفتادہ خانہ آمدم۔ بسیار شکرِ خدا کردم کہ بہ سلامت رسیدم ؂

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

انتخاب از گلستان!

باب اوّل - در سیرتِ پادشاہان

حکایت ۱ - مَلِک زادۂ را شنیدم - کوتاہ قد و حقیر بود - و دیگر برادر انش بلند بالا و خوبرو ؛ پارے مَلِک بکراہت و استحقار دروے نظر کرد پسر بفراست و استبصار دریافت - و گفت - اے پدر! کوتاہِ خردمند بہ از نادانِ بلند ؛ ہر چہ بقامت کہتر - بقیمت بہتر - چنانچہ طُور اگر چہ خُرد ترین کوہ ہائے زمین است - لیکن نزدِ خُدا مرتبہ اش بزرگ تر است ؛ قطعہ

آں شنیدی کہ لاغرِ دانا گفت روزے بابلہے فربہ
اسپ تازی اگر ضعیف بُود ہمچناں از طویلۂ خر بہ

پدر بخندید - و اَرکانِ دولت بہ پسندیدند - و برادران بجان رنجیدند ؛ قطعہ

تا مرد سخن نگفتہ باشد عیب و ہنرش نہفتہ باشد
ہر بیشہ گمان مبر کہ خالیست شاید کہ پلنگ خفتہ باشد

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

شنیدم کہ مَلِک را در آن مُدّت دشمنے صعب رُوئے نمود چوں لشکر از ہر دو طرف رُوئے درہم آوردند۔ و قصدِ مُبارزت کردند۔ اوّل کسیکہ اسپ در میدان جہانید۔ آں پسر بُود و می گفت ؛ قطعہ

آں نہ من باشم کہ روزِ جنگ بینی پُشتِ من
ایں منم کاندر میانِ خاک و خوں بینی سرے
آنکہ جنگ آرد بخونِ خویش بازی می کُند
روزِ میداں۔ آنکہ بگریزد بخونِ لشکرے ۹۰

ایں بگفت و بر سپاہ دشمن زد و تنے چند از مردمانِ کاری بینداخت ؛ چوں پیش پدر باز آمد۔ زمین خدمت ببوسید و گفت ؛ قطعہ

ایکہ شخص منت حقیر نمود تا درشتی ہنر نہ پنداری
اسپِ لاغر میاں بکار آید روزِ میداں نہ گاو پرواری

آوردہ اند کہ سپاہ دشمن بیقیاس بُود۔ وانیان اندک جماعتے آہنگ گریز کردند۔ پسر نعرہ بزد و گفت اے مردان بکوشید! تا جامۂ زنان نپوشید! سواران را بگفتن او تہوّر زیادت گشت و بیکبار حملہ بُردند ؛ شنیدم کہ ہمدران روز بر دشمن ظفر یافتند ؛ مَلِک سرو چشمش ببُوسید و در کنار گرفت و ہر روزش

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

نظر بیش کرد - تا ولی عہد خویش گردانید ؛ برادرانش
حسد بردند و زہر در طعامش کردند ؛ خواہر از
غرفہ بدید و دریچہ برہم زد ؛ پسر بفراست دریافت
دوست از طعام باز کشید و گفت - محال است کہ
ہنرمندان بمیرند - و بے ہنراں جائے ایشاں گیرند ؛ بیت

کس نیاید بزیرِ سایۂ بوم ورہما از جہاں شود معدوم

پدر را ازیں حال آگہی دادند - برادرش را بخواند -
و گوشمالی بواجبے بداد - پس ہر یکے را از اطراف
بلاد حصّۂ معیّن کرد تا فتنہ بنشست و نزاع
برخاست کہ گفتہ اند - دو درویش در گلیمے بخسپند
و دو بادشاہ در اقلیمے بنگنجند ؛ قطعہ

نیم نانے گر خورد مردِ خدا بذل درویشاں کند نیمے دگر
ہفت اقلیم از بگیرد بادشاہ ہمچناں در بندِ اقلیمے دگر

حکایت ۲ - سرہنگ زادۂ را بر درِ سرائے اغلمش
دیدم کہ عقل و کیاستے و فہم و فراستے زائدالوصف
داشت - ہم از عہدِ خردی آثارِ بزرگی در ناصیۂ
او پیدا - و لمعان انوارِ زیرکی در جبینش ہویدا ؛ بیت

بالائے سرش زہوشمندی مے تافت ستارۂ بلندی

فی الجملہ مقبولِ نظر سلطان آمد - کہ جمالِ صورت

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

وکمالِ معنی داشت ۔ و حکما گفتہ اند ۔ (توانگری بدل است نہ بمال و بزرگی بعقل است نہ بسال) ؎ بیت

کودکے کو بعقلِ پیر بود نزد اہلِ خرد کبیر بود

انبائے جنس بر منصبِ او حسد بردند ۔ و بہ خیانتے متہمش کردند ۔ و در کشتن او سعیِ بے فائدہ نمودند ؎ مصرع

دشمن چہ کند چو مہربان باشد دوست

ملک پرسید کہ موجب خصمی ایشان در حقِ تو چیست ؟ گفت در سایۂ دولتِ خداوندی دام ملکہٗ ہمگنان را راضی کردم ۔ مگر حسود کہ راضی نمی شوند الّا بزوالِ نعمت من ۔ و اقبالِ دولت خداوندی باقی باد ؎ قطعہ

توانم آنکہ نیازارم اندرون کسے
حسود را چہ کنم کو ز خود برنج در است
بمیر تا برہی اے حسود کیں رنجے است
کہ از مشقّتِ او جز بمرگ نتواں رست

قطعہ

شور بختاں بہ آرزو خواہند مقبلاں را زوالِ نعمت و جاہ
گر نہ بیند بروز شپرّہ چشم چشمۂ آفتاب را چہ گناہ
راست خواہی ہزار چشم چناں کور بہتر کہ آفتاب سیاہ

حکایت ۳ ۔ بادشاہے با غلامِ عجمی در کشتی نشستہ بود

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

و غلام ہرگز دریا ندیدہ و محنتِ کشتی نیاز مُودہ۔ گریہ و زاری آغاز نہاد۔ و لرزہ بر اندامش افتاد ؛ چندانکہ مُلاطفت کردند آرام نگرفت ؛ مَلِک را عیش ازو منغّص شد۔ چارہ ندانست ؛ حکیمے دراں کشتی بُود۔ مَلِک را گفت اگر فرمائی من اورا بطریقے خاموش گردانم ؛ گفت غایتِ لُطف و کرم باشد ؛ فرمود تا غلام را بدریا انداختند ؛ بارے چند غوطہ بخورد ؛ ازاں پس مویش بگرفتند۔ وسوے کشتی آوردند ؛ بہر دو دست در سُکان کشتی در آویخت ؛ چوں ساعتے برآمد۔ بگوشہ بنشست و قرار گرفت ؛ مَلِک را پسندیدہ آمد۔ گفت۔ اندریں چہ حِکمت بُود؟ گفت اوّل محنتِ غرق شدن نیاز مودہ بُود۔ و قدرِ سلامت کشتی نمیدانست۔ ہمچنیں قدرِ عافیت کسے داند۔ کہ بہ مصیبتے گرفتار آید ؛

حکایت ۴۔ بر بالینِ تربت یحییٰ پیغمبر عَلَیْہِ السَّلَام معتکف بودم در جامع دمشق یکے از ملوکِ عرب کہ بہ بے انصافی معروف بُود۔ بزیارت آمد و نماز گذارد۔ و حاجت خواست ؛ بیت

درویش و غنی بندۂ ایں خاکِ دراند آناں کہ غنی ترند محتاج ترند

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

آنگاہ رُوئے بمن کرد و گفت ۔ ازاں جا کہ ہمّتِ درویشان است و صدقِ معاملۂ ایشاں ۔ توجّہ خاطر ہمراہ من کُنید کہ از دشمنِ صعب اندیشناکم ۔ گفتمش بر رعیّتِ ضعیف رحمت کُن ۔ تا از دشمنِ قوی رحمت بینی ؛ نظم

ببازوانِ توانا و قوّت سرِ دست ۔۔۔ خطاست پنجۂ مسکین ناتواں بشکست
نترسد آنکہ بر اُفتادگاں نہ بخشاید ۔۔۔ کہ گر زپائے درآید کسش نگیرد دست
ہر آنکہ تخم بدی کشت و چشمِ نیکی داشت ۔۔۔ دماغِ بیہودہ بخت و خیالِ باطل بست

زگوش پنبہ بروں آرد و دادِ خلق بدہ
وگر تو مے ندہی داد، روزِ دادے ہست

مثنوی

بنی آدم اعضائے یکدیگر اند ۔۔۔ کہ در آفرینش زیک جوہر اند
چو عضوئے بدرد آورد روزگار ۔۔۔ دگر عضو ہارا نماند قرار
تو کز محنتِ دیگران بے غمی ۔۔۔ نشاید کہ نامت نہند آدمی

حکایت ۵ ۔ یکے از وُزرائے معزول شدہ بحلقۂ درویشان درآمد ۔ و برکتِ صحبتِ ایشان دروے اثر کرد و جمعیّتِ خاطرش دست داد ؛ ملک بارِ دگر بادے دل خوش کرد و عملش فرمود ؛ قبول نکرد و گفت معزولی بہ کہ مشغولی ؛ رُباعی

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

آنانکہ بکنجِ عافیت بنشستند دندانِ سگ و دہانِ مردم بستند
کاغذ بدریدند و قلم بشکستند از دست و زبانِ حرف گیران رستند

مَلِک گفت ہر آئینہ مارا خردمندِ کافی باید کہ تدبیرِ مملکت را شاید ؛ گفت نشانِ خردمند کافی آنست کہ چنیں کارہا تن نہ دہد ؛ بیت

ہمائے برہمہ مرغان ازاں شرف دارد
کہ استخواں خورد و طائرے نیا زارد

حکایت ۶ - مَلِک زادۂ گنج فراواں از پدر میراث یافت - دستِ کرم برکشاد - و دادِ سخاوت بداد - و نعمتِ بے دریغ برسپاہ و رعیّت بریخت ؛ قطعہ

نیاساید مشام از طبلۂ عود برآتش نہ کہ چوں عنبر بسوید
بزرگی بایدت بخشندگی کُن کہ تا دانہ نیفشانی نہ روید

یکے از جلسائے بے تدبیر نصیحتش آغاز کرد - کہ مُلوکِ پیشیں ایں نعمت را بسعی اندوختہ اند و برائے مصلحتے نہادہ - دست ازیں حرکت کوتاہ کن کہ واقعہا درپیش است - و دشمناں در کمین - نباید کہ بوقتِ حاجت درمانی ؛ قطعہ

اگر گنجے کنی بر عامیاں بخش رسد مر ہر گدائے را برنجے
چرا نستانی از ہر یکے جوئے سیم کہ گرد آید ترا ہر روز گنجے

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

ملک زادہ روئے ازیں سخن درہم کشید۔ و موافقِ طبع بلندش نیامد۔ و مر اورا زجر فرمود و گفت مرا خداوند تعالیٰ مالکِ ایں ممالک گردانیدہ است تا بخورم و ببخشم نہ پاسبانم کہ نگہدارم ؛ بیت

قارون ہلاک شد کہ چہل خانہ گنج داشت
نوشیرواں نہ مُرد کہ نامِ نکو گذاشت

حکایت ۷ - آوردہ اند۔ کہ نوشیروانِ عادل را در شکار گاہے صیدے کباب مے کردند ؛ نمک نبود۔ غلامے را بروستا فرستاد۔ تا نمک آرد۔ نوشیرواں گفت۔ نمک بقیمت بستان۔ تا بے رسمی نشود۔ و دہ خراب نگردد۔ گفتند۔ ایں قدر چہ خلل زاید؟ گفت۔ بُنیادِ ظلم درجہاں اندک بودہ است۔ ہرکہ آمد۔ برآں مزید کرد۔ تابدیں غایت رسید ؛ قطعہ

اگر زباغِ رعیّت مَلک خورد سیبے
برآورند غلامانِ اُو درخت از بیخ
بہ نیم بیضہ کہ سلطان ستم روا دارد
زنند لشکر یانش ہزار مُرغ بہ سیخ

بیت

نماند ستمگارِ بد روزگار ۔ بماند برو لعنتِ پائدار

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

حکایت ۸ ۔ عاملے را شنیدم کہ خانۂ رعیّت خراب کردے ۔ تا خزینۂ سُلطان آباداں کُند ۔ بے خبر از قولِ حکما کہ گفتہ اند ۔ ہرکہ خلق را بیا زارد تا دلِ سُلطاں بدست آرد ۔ خدائے تعالیٰ ہمان خلق را بُرو گمارد ۔ تا دِما راز نہاد اُو برآرد ؛ بیت

آتشِ سوزاں نکند با سپند آنچہ کند دُودِ دلِ دردمند

گویند سر جملۂ حیوانات شیر است و کمترین جانوران خر ۔ و بہ اتفاق خردمندان خربار بر بہ از شیر مردُم در ؛ مثنوی

مسکینِ خر اگرچہ بے تمیز است چوں بار ہمے بَرد عزیز است

گاوان و خرانِ بار بردار بہ زآدمیانِ مردُم آزار

گویند مَلِک را طرفے از ذمائم اخلاقش بقرائن معلوم شد ۔ در شکنجہ کشید ۔ و باانواعِ عقوبتش بکشت ؛

قطعہ

حاصل نشود رضائے سُلطان تا خاطرِ بندگان نہ جوئی

خواہی کہ خدائے برتو بخشد با خلق خدائے کُن نکوئی

آوردہ اند کہ یکے از ستم دیدگاں بَر سرِ اُو بگذشت و در حالِ تباہِ اُو تامّل کرد ۔ و گفت ؛

قطعہ

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

نہ ہر کہ قوّت بازوئے و منصبے دارد
بسلطنت بخورد مالِ مردماں بگزاف
تُواں بخلق فرد بُردن استخوانِ دُرشت
ولے شکم بدرہ چوں بگیرد اندر ناف

حکایت ۹ - مردمِ آزارے را حکایت کنند کہ سنگے بر سرِ صالحے زد ؛ درویش را مجال انتقام نبُود - سنگ را باخود ہمے داشت - تاوقتیکہ مَلِک را براں لشکری خشم آمد - و در چاہِ زندانش کرد - درویش بیامد - و سنگ بر سرش کوفت ؛ گفتا تو کیستی ؟ و ایں سنگ برمن چرا زدی ؟ گفت من فلانم - و ایں سنگ مُہمان است کہ در فلاں تاریخ بر سرِ من زدی ؛ گفت چندیں روزگار کجا بودی ؟ گفت از جاہت اندیشہ مے کردم - اکنوں کہ در چاہت دیدم فرصت را غنیمت شمردم

کہ زیر کان گفتہ اند ؛ مَثنوی

ناسزائے را چو بینی بختیار — عاقلاں تسلیم کردند اختیار
چوں نداری ناخن درندہ تیز — با بداں آں بہ کہ کم گیری ستیز
ہر کہ با پولاد بازو پنجہ کرد — ساعدِ سیمینِ خود را رنجہ کرد
باش تا دستش بہ بندد روزگار — پس بکامِ دوستاں مغزش برآر

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

حکایت ۱۰ - مَلِک زوزن را خواجۂ بُود کریم النفس و نیک محضر که همگنان را در مواجه حرمت داشتے و در غیبت نیکو گفتے ؛ اتفاقاً ازوے حرکت صادر شد که در نظرِ سلطان ناپسندیده آمد ؛ مصادره فرمود و عقوبت کرد - سرهنگانِ بادشاه به سوابق انعام اُو معترف بُودند - و بشکرِ آن مُرتهن - در مُدّت توکیلِ او رفق و مُلاطفت کردندے - و زجر و مُعاتبت روا نداشتندے ؛ قطعه

صلح با دشمنِ خود کن دگرت روزے اُو
در قفا عیب کُند در نظرش تحسین کُن
سُخن آخر بدہان مے گذرد موذی را
سُخنش تلخ نخواہی دہنش شیریں کُن

تا آں چه مضمون خطاب مَلِک بُود - از عهده بعضے ازآں بدر آمد و بقیّت در زنداں بماند ؛ یکے از ملوکِ نواحی در خفیه پیامش فرستاد که مُلوکِ آں طرف قدرِ چناں بزرگوار نداشتند و بےعزّتی کردند ؛ اگر خاطرِ عزیزِ فلاں بجانب ما التفاتے کند - در رعایتِ خاطرش از هرچه تمام تر سعی کرده شود که اعیانِ ایں مملکت بدید اَردوے مُفتقرند و بجواب ایں حُروف

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

منتظرِ ؛ خواجہ بریں وقوف یافت ۔ و از خطر اندیشید ؛ در حالِ جوابے مختصر چنانچہ مصلحت دید کہ اگر برملا اُفتد ۔ فتنہ نباشد ۔ بر قفائے ورق بنوشت و رواں کرد ؛ یکے از متعلّقان کہ بریں واقف بُود ۔ مَلِک را اعلام کرد کہ فلاں را کہ حبس فرمودۂ ۔ با مُلوکِ نواحی مراسلت دارد ؛ مَلِک بہم برآمد ۔ و کشف ایں خبر فرمود ۔ قاصد را بگرفتند ۔ و رسالہ را بخواندند نوشتہ بُود ۔ کہ حُسنِ ظنّ بزرگان در حقِ بندہ بیش از فضیلتِ بندہ است ۔ و تشریف قبولے کہ فرمودہ اند ۔ بندہ را امکانِ اجابت آں نیست ۔ بحکم آنکہ پروردۂ نعمتِ ایں خاندانم و باندک مایۂ تغیّرِ خاطرِ با وَلی نعمتِ قدیم بیوفائی نتواں کرد چنانچہ گفتہ اند ؛

بیت

آں را کہ بجائے تُست ہردم کرمے
عُذرش بنہ ار کُند بعمرے ستمے

مَلِک را سیرتِ حق شناسیٔ اُو پسندیدہ آمد ۔ خلعت و نعمت بخشید و عذر خواست کہ خطا کردم ۔ کہ ترا بے گناہ آزردم ؛ گفت اے خداوند ! بندہ دریں حال مر خداوند را خطا نے بیند ۔ بلکہ تقدیرِ

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

خداوند حقیقی چُنیں بُود کہ مرا ایں بندۂ را مکروہے
پرسد پس بدستِ تو اَولیٰ تر کہ حقوقِ سوابق نعمت
و ایادیِ منّت بریں بندہ داری کہ حکماء گفتہ اند ؛

قطعہ

گر گزندت زرسد خلق مرنج کہ نہ راحت رسد از خلق نہ رنج
از خداوانِ خلاف دشمن ودوست کہ دلِ ہر دو در تصرّفِ اوست
گرچہ تیر از کمان ہمے گذرد از کمان دار بیند اہلِ خرد

حکایت ۱۱ ۔ ظالمے را حکایت کنند کہ ہیزم درویشاں خریدے بجیف ۔ و تونگراں را دادے بطرح ؛ صاحبدلے بر اُو گذر کرد و گفت ؛ بیت

ماری تو کہ ہر کرا بہ بینی بزنی یا بُوم کہ ہر کجا نشینی بکنی

قطعہ

زورت ار پیش مے رود با ما با خداوندِ غیب داں نرود
زور مندی مکن بر اہلِ زمیں تا دعائے بر آسماں نرود

ظالم ازیں سخن برنجید ۔ و رُوئے از نصیحت اُو درہم کشید و بدو التفات نکرد ۔ تا شبے آتش مطبخ در انبار ہیزم اُفتاد و سائرِ املاکش بسوخت و از بسترِ نرمش بر خاکستر گرم نشاند ؛ اتفاقاً ہُماں شخص بروے بگذشت ۔ دیدش کہ با یاران ہمے گفت ندانم

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

کہ ایں آتش از کجا در سرائے من افتاد ۔ گفت از دُودِ دلِ درویشاں ؛ قطعہ

حذر کن ز دودِ درونہائے ریش کہ ریشِ دروں عاقبت سر کند
رہم بر مکن تا توانی دِلے کہ آہے جہانے بہم بر کند

ایں لطیفہ بر کاخِ کیخسرو نوشتہ بُود ؛ قطعہ

چہ سالہائے فراواں و عُمرہائے دراز
کہ خلق بر سرِ ما بر زمین بخواہد رفت
چنانکہ دست بدست آمدست مُلک بما
بدستہائے دِگر ہمچنیں بخواہد رفت

حکایت ۱۲ ۔ یکے از وُزرا پیش ذوالنُّون مصریؒ رفت، و ہمّت خواست ۔ کہ روز و شب بخدمت سُلطان مشغولم و بخیرش اُمیدوار واز عقوبتش ترساں ؛ ذوالنّون بگریست و گفت ۔ اگر من از خدا چنیں ترسیدمے کہ تو از سُلطان ۔ از جملۂ صدّیقان بُودمے ؛ قطعہ

گر نبودے اُمیدِ راحت و رنج پائے درویش بر فلک بُودے
در وزیر از خدا بترسیدے ہمچناں کز مَلک مَلک بُودے

حکایت ۱۳ ۔ یکے از وُزرا بر زیر دستاں رحمت آوردے و اصلاح ہمگناں بخیر توسّط کردے اتفاقاً بعتابِ مَلِک گرفتار آمد ؛ ہمگناں در اِستخلاص

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

اُو سعی کردند و مؤکّلان در معاقبتش مُلاطفت نمودند و بزرگانِ دیگر سیرِ نیک اُو در افواہ گفتند۔ تا مَلِک از سر خطائے اُو در گذشت ٭ صاحبدلے بریں اطّلاع یافت۔ و گفت ٭ قطعہ

تا دلِ دوستاں بدست آری — بوستانِ پدر فروختہ بہ
پختنِ دیگِ نیک خواہاں را — ہرچہ زخمت سراست سوختہ بہ
با بداندیش ہم نکوئی کُن — دہن سگ بہ لقمۂ دوختہ بہ

حکایت ۱۴۔ یکے از پسرانِ ہارون الرّشید پیش پدر آمد خشم آلودہ و گفت۔ فلاں سرہنگ زادہ مرا دُشنام مادر بداد ٭ ہارون الرشید ارکانِ دولت را گفت جزائے چنیں کس چہ باشد؟ یکے اشارت بکُشتن کرد ٭ و دیگرے بزبان بُریدن و دیگرے بمصادرہ ٭ ہاروں گفت۔ اے پسر! کرم آنست کہ عفو کنی۔ و اگر نتوانی تو نیز دُشنام دہ۔ نہ چندانکہ انتقام ازحد بگزرد۔ آنگاہ ظلم از طرفِ تو باشد و دعوے از قِبَل خصم ٭ قطعہ

نہ مرد است آں نبزدیک خردمند — کہ با پیلِ دماں پیکار جوید
بلے مرد آنکس ست از روئے تحقیق — کہ چوں خشم آیدش باطل نگوید

مثنوی

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

یکے را زشت خوئے داد دشنام تحمل کرد و گفت اے نیک فرجام
بتر زانم که خواہی گفت آنی که دانم عیب من چوں من ندانی

حکایت ۱۵ - باطائفۂ بزرگان در کشتی نشستہ بودم - زورقے در پئے ما غرق شد - دو برادر در گرداب اُفتادند ؛ یکے از بزرگان ملّاح را گفت کہ بگیر ایں ہر دو غریق را کہ پنجاہ دینارت بہر یک میدہم ؛ ملّاح یکے را برہانید - وآں دیگرے جاں بحق تسلیم کرد ؛ گفتیم بقیّت عمرش نماندہ بود - از آں در گرفتن تقصیر کردی ؛

بخندید و گفت آنچہ تو گفتی یقین است و دیگر میلِ خاطرِ من برہانیدنِ ایں بیشتر بود - بسبب آنکہ وقتے در راہے ماندہ بودم - ایں مرا برشتر خود نشاندہ و از دست آں دیگر تازیانہ خوردہ بودم ؛ گفتم خدائے تعالیٰ راست گفت کہ ہر کہ[1] کارِ نیک کرد برائے نفع ذات اوست - و ہر کہ کارِ بد کرد و بالش بردست ؛ قطعہ

تا توانی درونِ کس مخراش کاندریں راخار ہا باشد
کارِ درویش مستمند برار کہ ترا نیز کار ہا باشد

[1] مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؛

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

حکایت ۱۶ - دو برادر بودند - یکے خدمتِ سلطان کردے - و دیگرے بسعی بازو نان خوردے بارے آں تونگر درویش را گفت کہ چرا خدمت نکنی - تا از مشقتِ کار کردن برہی - گفت - تو چرا کار نکنی - تا از مذلتِ خدمتِ رستگاری یابی ! کہ خرد مندان گفتہ اند - نانِ جَو خوردن و بر زمینِ شستن بہ از کمرِ زرّیں بستن و بہ خدمت ایشادن ؎ بیت

بدست آہک تفتہ کردن خمیر بہ از دست بر سینہ پیشِ امیر

قطعہ

عمرِ گرانمایہ دریں صرف شد تا چہ خورم صیف و چہ پوشم شتا
اے شکم خیرہ بنانے بساز تا نکنی پشت بخدمت دو تا

حکایت ۱۷ - کسے مژدۂ پیشِ نوشیرواں عادل بُرد و گفت - کہ فلاں دشمنِ ترا خدائے عزّوجل برداشت گفت ہیچ شنیدی کہ مرا فرد خواہد گذاشت ؎ فرد

مرا بمرگِ عدو جائے شادمانی نیست
کہ زندگانیِ ما نیز جاودانی نیست

حکایت ۱۸ - اسکندر را پرسیدند - کہ دیارِ مشرق و مغرب را بحیّہ گرفتی ؟ کہ ملوکِ پیشیں را خزائن و عمرو لشکر بیش از تو بود - وچنیں فتح میسّر نشد ؎

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

گفت - تبائید خدائے برتر ہر مملکت را کہ گرفتم رعیتش را نیازار روم - و نام بادشاہان پیشیں جز بہ نیکوئی نبردم ؛ بیت

بزرگش نخوانند اہلِ خرد کہ نام بزرگان بزشتی برد

قطعہ

ایں ہمہ ہیچ است چوں مے بگذرد بخت و تخت و امر و نہی و گیر و دار
نامِ نیکِ رفتگاں ضائع مکن تا بماند نامِ نیکت برقرار

باب دوم - در اخلاقِ درویشاں

حکایت ۱ - یکے از بزرگان پارسائے را گفت - کہ چہ گوئی در حقِ فلاں عابد ؟ کہ دیگران در حقِ او بطعنہ سخنہا گفتہ اند ؛ گفت در ظاہرش عیب نمی بینم و در باطنش غیب نمی دانم ؛

قطعہ

ہر کرا جامہ پارسا بینی پارسا دان و نیک مرد انگار
در ندانی کہ در نہانش چیست محتسب را درونِ خانہ چہ کار

حکایت ۲ - درویشے را دیدم کہ سر بر آستانِ کعبہ ہمے مالید - و میگفت یا غفور ! یا رحیم ! تو دانی کہ از ظلوم و جہول چہ آید ؟ قطعہ

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

عُذرِ تقصیر خدمت آوردم کہ ندارم بطاعتِ استظہار
عاصیاں از گناہ توبہ کنند عارفاں از عبادتِ استغفار

عابداں جزائے طاعت خواہند و بازرگان بہائے بضاعت۔ من بندہ اُمّید آوردہ ام، نہ طاعت و بدریوزہ آمدہ ام نہ بہ تجارت ؛ بیت

گر کُشی ور جُرم بخشی رُوئے و سر بر آستانم
بندہ را فرمان نباشد ہر چہ فرمائی برآنم

قطعہ

بر درِ کعبہ سائلے دیدم کہ ہمی گفت و میگریستے خوش
من نگویم کہ طاعتم بہ پذیر قلمِ عفو بر گناہم کش

حکایت ۳۔ زاہدے مہمان پادشاہے بُود۔ چون بطعام بنشستند۔ کمتر از آں خورد کہ ارادت اُو بُود۔ و چوں بہ نماز برخاستند۔ بیشتر از آں کرد کہ عادتِ او بُود۔ تا ظنِّ صلاح در حقِّ اُو زیادت کُنند ؛ بیت

ترسم نہ رسی بکعبہ اے اعرابی کیں رہ کہ تو میروی بترکستان است

چوں بخانہ باز آمد سفرہ خواست تا تناول کُند ؛ پسرے داشت صاحب فراست۔ گفت اے پدر! بدعوتِ سُلطان بُودی۔ طعام نخوردی؟ گفت در

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

نظرِ ایشان چیزے نخوردم کہ بکار آید ۔ گفت نماز راہم قضا کن ۔ کہ چیزے نہ کردی کہ بکار آید ؛ قطعہ

اے ہنر ہا نہادہ بر کفِ دست عیبہا را نہفتہ زیرِ بغل
تا چہ خواہی خریدن اے مغرور روزِ درماندگی بسیم دغل

حکایت ۴ ۔ یاد دارم کہ در ایّامِ طفولیّت متعبّد بودم و شب خیز و مُولع بزہد و پرہیز ؛ شبے درخدمتِ پدر نشستہ بودم ۔ و ہمہ شب دیدہ برہم نہ بستہ ۔ و مصحفِ عزیز درکنار گرفتہ و طائفۂ گردِ ما خفتہ ؛ پدر را گفتم ۔ ازینان یکے سربر نمیدارم کہ دوگانۂ بگذارد ۔ چُناں خوابِ غفلت شان بُردہ کہ گوئی مُردہ اند ۔ گفت ۔ اے جانِ پدر ! اگر تو نیز بخفتی بہ کہ در پوستینِ خلق اُفتی ؛ قطعہ

نہ بیند مُدّعی جُز خویشتن را کہ دارد پردۂ پندار در پیش
گرت چشمِ خُدا بینی بہ بخشد نہ بینی ہیچ کس عاجز تر از خویش

حکایت ۵ ۔ پارسائے را دیدم کہ بر کرانۂ دریا نشستہ بود ۔ و زخم پلنگ داشت ۔ کہ بہیچ دارُو بہ نمی شد ۔ و مُدّتہا درآں رنجوری شکرِ خُدائے عزّ وجل گفتے ؛ پُرسیدندش ؛ کہ شکر چہ میگزاری گفت ۔ شکر آنکہ الحمدُ للہ ! بمصیبتے گرفتارم نہ بمعصیتے ؛

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

قطعہ

گر مرا زار بکشتن دہد آں یارِ عزیز
تا نگویم کہ در آں دم غمِ جانم باشد
گویم از بندۂ مسکین چہ گنہ صادر شد
کہ دل آزردہ شد از من غمِ آنم باشد

حکایت ۶ ۔ بادشاہے پارسائے را پرسید کہ ہیچت از ما یاد می آید ؟ گفت ۔ بلے ! ہرگہ خدائے عزّوجل را فراموش می کنم ۔ یادت می آرم ؛ بیت

ہر سُو دَود آں کِش ز در خویش براند
و آں را کہ بخواند بدرِ کس نہ داند

حکایت ۷ ۔ یکے از صالحان بخواب دید بادشاہے را در بہشت و پارسائے را در دوزخ ؛ پرسید ۔ کہ موجبِ درجات ایں چیست ؟ و سبب درکاتِ آں چہ ؟ کہ من بخلافِ ایں ہمے پنداشتم ؛ ندا آمد کہ ایں بادشاہ بارادتِ درویشاں در بہشت است و ایں پارسا بتقرب بادشاہان در دوزخ ؛ قطعہ

دلقت بچہ کار آید و تسبیح و مرقع
خود را از عملہائے نکوہیدہ بری دار
حاجت بکلاہ برکی داشتنت نیست
درویش صفت باش و کلاہ تتری دار

حکایت ۸ ۔ درویشے سروپا برہنہ با کاروانِ حجاز

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

از کوفہ بدر آمد و ہمراہِ ما شد۔ نظر کردم معلومے نداشت خراماں ہمے رفت و می گفت ؛ قطعہ

نہ با شتر بر سوارم نہ چو شتر زیرِ بارم
نہ خداوندِ رعیّت نہ غلامِ شہریارم
غمِ موجود و پریشانیٔ معدوم ندارم
نفسے می زنم آسودہ و عمرے بسر آرم

اشتر سوارے گفتش اے درویش! کجا می روی؟ باز گرد کہ بسختی بمیری ؛ نشنیدم۔ و قدم در بیابان نہاد و برفت ؛ چوں بنخلۂ بنی محمود برسیدیم تونگر را اجل فرا رسید ؛ درویش ببالینش فراز آمد و گفت ما بسختی نہ مردیم و تو بر بختی مردی ؛ بیت

شخصے ہمہ شب بر سرِ بیمار گریست چوں روز شد آں بمرد و بیمار بزیست

قطعہ

اے بسا اسپ تیز رو کہ بماند کہ خرِ لنگ جان بمنزل برد
بسکہ در خاک تند رستاں را دفن کردند و زخم خوردہ نمرد

حکایت ۹۔ عابدے جاہل را بادشاہے طلب کرد۔ عابد اندیشید کہ داروئے بخورم۔ تا ضعیف شوم کہ حسنِ ظنّے کہ در حق من دارد۔ زیادت شود ؛ آوردہ اند کہ داروئے بخورد۔ ز ہر قاتل بود بمرد ؛

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

قطعہ

آنکہ چوں پستہ دیدمش ہمہ مغز پوست بر پوست بُود ہمچو پیاز
پارسایانِ رُوئے در مخلُوق پشت بر قبلہ می کنند نماز

مثنوی

تا زاہدِ عمرو و بکر و زیدی اِخلاص طلب مکُن کہ شیدی
چوں بندہ خُدائے خویش خواند باید کہ بجز خُدا نداند

حکایت ۱۰۔ لقمان حکیم را گفتند۔ اَدب اَز کہ آموختی؟ گفت از بے اَدبان۔ کہ ہرچہ از یشان در نظرم ناپسند آمد از آں پرہیز کردم ؛ قطعہ

نگویند از سرِ بازیچہ حرفے کہ آں پندے نگیرد صاحبِ ہوش
وگر صد باب حکمت پیش نادان بخوانند آیدش بازیچہ در گوش

حکایت ۱۱۔ عابدے را حکایت کنند کہ شبے دہ من طعام خوردے و تا سحر در نماز ایستادے۔ صاجدلے بشنید و گفت۔ اگر نیم نان بخوردے و بخفتے بسیار ازیں فاضل تر بُودے۔ قطعہ

اندرون از طعام خالی دارد تا دران نُورِ معرفت بینی
تہی از حکمتی بعلّتِ آں کہ پُری از طعام تا بینی

حکایت ۱۲۔ گلہ کردم پیش یکے از مشائخ کہ فلاں بہ فساد من گواہی داد ؛ گفت بصلاحش خجل کُن ؛

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

نظم

تو نیکو رَوِش باش تا بد سگال به بد گفتنِ تو نیابد مجال
چو آہنگ بربط بُود مستقیم کہ از دستِ مُطرب خورد گوشمال

حکایت ۱۳ - یکے از مشائخ شام را پُرسیدند کہ حقیقتِ تصوّف چیست؟ گفت ازیں پیش طائفہ بُودند در جہان پراگندہ بصورت و بہ معنی جمع - و امروز خلقے بظاہر جمع و باطن پراگندہ ؛ قطعہ

چو ہر ساعت از تو بجائے رود دل
بہ تنہائی اندر صفائی نہ بینی
ورت مال وجاہ است وزرع و تجارت
چو دل با خُدا بست خلوت نشینی

حکایت ۱۴ - یاد دارم کہ شبے در کاروانے ہمہ شب رفتہ بُودم و سحر بر کنارِ بیشہ خفتہ - شوریدۂ کہ در آں سفر ہمراہ ما بُود نعرہ بزد - راہِ بیابان گرفت و یک نفس آرام نیافت چُوں رُوز شُد - گفتمش ایں چہ حال بُود؟ گفت بُلبلان را دیدم کہ بنالش در آمدہ بُودند از درخت و کبکان در کوہ - و غوکان در آب و بہائم در بیشہ اندیشہ کردم کہ مُروّت نباشد ہمہ در تسبیح و من

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

بہ غفلت خفتہ ؛ قطعہ

دوش مرغے بہ صبح می نالید — عقل وصبرم ببرد وطاقت وہوش
یکے از دوستانِ مخلص را — مگر آواز من رسید بگوش
گفت با ورنداشتم کہ ترا — بانگِ مرغے چنیں کند مدہوش
گفتم ایں شرطِ آدمیت نیست — مرغِ تسبیح خوان و من خاموش

حکایت ۱۵ - یکے از بادشاہان عابدے را کہ عیال بسیار داشت پرسید - کہ اوقاتِ عزیزت چگونہ مے گذاری ؟ گفت شب در مناجات و سحر در دعائے حاجات - و ہمہ روز در بندِ اخراجات ؛ ملک را مضمون اشارت عابد معلوم گشت - بفرمود تا وجہ کفافِ او معیّن دارند - تا بار عیال از دلِ او برخیزد ؛ مثنوی

اے گرفتارِ پائے بندِ عیال + وگرفتارِ آزادگی مبند خیال
غمِ فرزند و نان وجامہ وقوت — بازت آرد زسیر در ملکوت
ہمہ روز اتفاق می سازم — کہ بشب با خدائے پردازم
شب چو عقدِ نماز مے بندم — چہ خورد بامداد فرزندم

حکایت ۱۶ - یکے از علمائے راسخ را پرسیدند کہ چہ گوئی در نانِ وقف - گفت اگر از بہرِ جمعیّتِ خاطر و فراغ عبادت مے ستانند حلال است

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

و اگر جمعے از بہر نان نشینند ۔ حرام ؛ بیت

نان از برائے گنج عبادت گرفتہ اند
صاحبدلان، نہ گنج عبادت برائے نان

حکایت ۱۷ ۔ مُریدے گفت پیر را چہ کنم ؟ کہ از خلائق بزحمتِ اندرم ۔ ازبسکہ بزیارت من می آیند اوقات مرا از تردّدِ ایشان تشویش می باشد ؛ گفت ہرچہ درویشانند ۔ مرایشاں را وامے بدہ ۔ و آنچہ توانگرانند ۔ از ایشان چیزے بخواہ ۔ کہ دیگر گردِ تو نگردند ؛

حکایت ۱۸ ۔ فقیہے پدر را گفت ۔ ہیچ ازیں سُخنانِ رنگین متکلّمان درمن اثر نے کُند ۔ بحکمِ آنکہ نمی بینم ایشاں را کردارے موافقِ گفتارے ؛ مثنوی

ترکِ دُنیا بمردُم آموزند — خویشتن سیم و غلّہ اندوزند
عالمے را کہ گفت باشد وبس — چُوں بگوید نگیرد اندر کس
عالمِ آں کس بُود کہ بد نکُند — نہ کہ گوید بخلق و خود نکُند

بیت

عالمِ کہ کامرانی و تن پروری کُند
اُو خویشتن گم است کرا رہبری کُند

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

پدر گفت - اے پسر! بمجرّدِ ایں خیال باطل نشاید رُوئے از تربیتِ ناصحاں گردانیدن و راہِ بطالت گرفتن و علماء را بضلالت منسُوب کردن - و در طلبِ عالمِ معصُوم بُودن و از فوائد علم محروم ماندن همچو نابینائے کہ شبے در وحل اُفتادہ بُود - گفت - آخر اے مُسلمانان! چراغ فرا راہِ من دارید؛ زنے فاحشہ بشنید و گفت تو کہ چراغ نہ بینی بہ چراغ چہ بینی؟ ہمچنیں مجلسِ واعظان چُوں کُلبۂ بزازان است - کہ اینجا تا نقدے نہ دہی بضاعتے نستانی - و اینجا تا ارادتے نیاوری سعادتے نبری ؛

قطعہ

گفتِ عالم بگوش جاں بشنو ورنہ ماند بگفتنش کردار
باطل است آنکہ مُدّعی گوید خُفتہ را خُفتہ کے کُند بیدار
مرد باید کہ گیرد اندر گوش ورنوشت است پند بر دیوار

قطعہ

صاحبدلے بمدرسہ آمد زخانقاہ بشکست عہدِ صحبتِ اہلِ طریق را
گفتم میانِ عالم و عابد چہ فرق بُود تا اختیار کردی ازاں ایں فریق را
گفت آں گلیم خویش بروں می بُرد ز موج
دیں جہد می کُند کہ بگیرد غریق را

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

حکایت منظوم ۱۹

ایں حکایت شنو کہ در بغداد — رایت و پردہ را خلاف اُفتاد
رایت از گردِ راہ و رنج رکاب — گفت با پردہ از طریق عتاب
من و تو ہر دو خواجہ تاشانیم — بندۂ بارگاہِ سُلطانیم
من ز خدمت دمے نیاسُودم — گاہ و بیگاہ در سفر بُودم
تو نہ رنج آزمودۂ نہ حِصار — نہ بیاباں و راہ و گرد و غبار
قدمِ من بسعی پیشتر است — پس چرا قربتِ تو بیشتر است
تو بر بندگان مسرُوئی — با کنیزانِ یاسمن بُوئی
من فتادہ بدستِ شاگردان — بسفر پائے بند و سر گرداں
گفت من سر برآستاں دارم — نہ چو تو سر بر آسماں دارم
ہر کہ بیہُودہ گردن افرازد — خویشتن را بہ گردن اندازد

سعدی اُفتادہ است آزادہ
کس نیاید بہ جنگِ اُفتادہ

حکایت ۲۰ - یکے از صاحبدلاں زور آزمائے را دید بہم بر آمدہ و درخشم شدہ و کف بردہان آوردہ ؛ پُرسید کہ اُورا چہ حالت است ؛ گفتند فلاں کس اُورا دُشنام دادہ است - گفت ایں فرو مایہ ہزار من سنگ برمیدارد و طاقت یک سُخن نمی آرد ؛ قطعہ

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

لاف سرپنجگی و دعوئے مردی بگذار
عاجزِ نفسِ فرومایہ چہ مردے چہ زنے
گرت از دست برآید دہنے شیریں کن
مردی آں نیست کہ مشتے بزنی ۔ بر دہنے

قطعہ

اگر خود بر درد پیشانیِ پیل — نہ مرد است آنکہ در وے مردمی نیست
بنی آدم سرشت از خاک دارند — اگر خاکی نباشد آدمی نیست

حکایت ۲۱ ۔ بزرگے را پرسیدند از سیرت اخوانُ الصّفا ۔ گفت ۔ کمینہ آنکہ مُرادِ خاطرِ یاراں بر مصالح خود مُقدّم نہ دارد ؛ و حکما گفتہ اند ۔ برادر کہ در بندِ خویش است نہ برادر نہ خویش است ؛ بیت

ہمراہ گر شتاب کند ہمرہِ تو نیست — دل در کسے مبند کہ دلبستۂ تو نیست

حکایت ۲۲ ۔ پادشاہے بدیدۂ استحقار در طائفۂ دُرویشان نظر کرد یکے از آن میان بہ فراست دانست ۔ و گفت اے مَلِک ! ما درین دُنیا بجیش از تو کمتریم و بعیش خوشتر و بمرگ برابر و در قیامت انشاء اللہ بہتر ؛

مَثنوی

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

اگر کشور کشائے کامران است — وگر درویش حاجتمند نان است
در آں ساعت کہ خواہند ایں و آں مرد — نخواہند از جہان پیش از کفن برد
چو رخت از مملکت بربست خواہی — گدائی بہتر است از بادشاہی
ظاہر حال درویشان جامۂ ژندہ است و موئے سترہ
و حقیقت آں دل زندہ و نفس مردہ ؛ قطعہ
اے درونت برہنہ از تقویٰ — کز برون جامۂ ریا داری
پردۂ ہفت رنگ را بگذار — تو کہ در خانہ بوریا داری

مثنوی

دیدم گل تازہ چند دستہ — بر گنبدے از گیاہ بستہ
گفتم چہ بود گیاہ ناچیز — تا در صف گل نشیند او نیز
بگریست گیاہ و گفت خاموش — صحبت نکند کرم فراموش
گر نیست جمال و رنگ و بوئیم — آخر نہ گیاہ باغ اوئیم
من بندۂ حضرت کریمم — پروردۂ نعمت قدیمم
گر بے ہنرم و گر ہنرمند — لطف است امیدم از خداوند
با آنکہ بضاعتے ندارم — سرمایۂ طاعتے ندارم
او چارۂ کار بندہ داند — چوں ہیچ وسیلتے نماند
رسمیست کہ مالکان تحریر — آزاد کنند بندۂ پیر
اے بار خدائے عالم آرائے — بر بندۂ پیر خود ببخشائے
سعدی رہ کعبہ رضا گیر — اے مرد خدا رہ خدا گیر

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

بدبخت کسے کہ سر بتابد زیں در۔ کہ درے دگر نیابد

حکایت ۲۳۔ حکیمے را پُرسیدند۔ کہ از شجاعت و سخاوت کُدام فاضِل تر است۔ گفت۔ ہر کِرا سخاوت است۔ بہ شجاعت حاجتِ نیست ؛ بیت

نبشت است بر گورِ بہرام گور کہ دستِ کرم بِہ ز بازوئے زور
گِرفتیم عالم بمردی و زور ولیکن نبُردیم با خود بگور

قطعہ

نماند حاتم طائی ولیک تا بہ ابد
بماند نامِ بُلندش بہ نیکوئی مشہور
زکوٰۃِ مال بدر کُن کہ فُضلۂ زر را
چو باغبان ببُرد بیشتر دِہد انگُور

اِنتخاب اَز مَالا بُدَّ مِنہُ

حمد و ستائِش مر خدائے راست کہ بذاتِ مُقدّسِ خود موجود است۔ اشیا بایجاد اُو موجود اند و در وُجود و بقا بوئے محتاج اند و وَے بہ ہیچ چیز محتاج نیست ؛ یگانہ است ہم در ذات وہم در صفات وہم در افعال ہیچ کس را در ہیچ

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

امر باوَے شرکت نیست ۔ نہ وُجودِ حیاتِ اُو ہمجنس وجُودِ اشیا است ۔ و نہ علمِ اُو مشابہ علمِ شان ۔ و نہ سمع و بصر و ارادہ و قدرت و کلامِ اُو با سمع و بصر و ارادہ و قدرت و کلامِ مخلوقات مجانس و مشارک ۔ غبر از مُشارکتِ اسمی ہیچ مجانست و مُشارکت ندارد ؛

حق تعالیٰ از کُفر و معصیّت راضی نیست ۔ و برآں عذاب مقرر فرمُودہ ۔ و از اطاعت و ایمان راضی است ۔ و بہ ثواب بران وعدہ فرمود ؛

ہزاراں ہزار دُرودِ نامعدود نثار انبیاء عَلَیْہِمُ السَّلَامُ کہ اگر آنہا مبعُوث نہ شدندے ۔ کسے راہِ ہدایت نہ دیدے ۔ و بہ علومِ حقّہ نہ رسیدے ہمہ انبیاءٔ برحق اند ۔ اوّل شان آدم است عَلَیْہِ السَّلَامُ ۔ و افضل شان محمّد است صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کہ خاتم النّبیّین است ۔ و مِعراجِ اُو حق است کتابہائے آسمانی کہ برانبیاء نازل شدہ ۔ توریت و انجیل و زبُور و قرآن مجید و صحیفہ ہائے ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَامُ وغیرہ ہمہ حق است ۔ و بر ہمہ انبیاءٔ و کتابہائے خُدا

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

ایمان باید آورد ؛
بندگانِ خاص الٰہی را در صفاتِ واجبی شریک داشتن یا آنہا را در عبادت شریک ساختن کفر است - چنانچہ دیگر کفّار بہ انکارِ انبیاءؑ کافر شدند ہمچُناں نصاریٰ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَامُ را پسرِ خدا - و مشرکانِ عرب ملائکہ را دخترانِ خدا می گفتند و علمِ غیب بآنہا مُسلّم داشتند - کافر شُدند ؛ انبیاءؑ و ملائکہ را در صفاتِ الٰہی شریک نباید کرد - و غیر انبیاءؑ را در صفاتِ انبیاءؑ ہم شریک نباید کرد ؛
آنچہ پیغمبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خبر دادہ است بآن ایمان باید آورد - و آنچہ فرمُودہ است برآن عمل باید کرد و از آنچہ منع کردہ باز باید ماند - و قول و فعل ہر کسے کہ سرِمُو از قول و فعل پیغمبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مخالفت داشتہ باشد آن را رد باید کرد ؛
رسُولِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بایکے از صحابہ وصیّت فرمود کہ شرک بخدا نکُنی - اگرچہ کُشتہ شوی، و سوختہ شوی - و نافرمانیٔ والدین مکُن

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

اگرچہ امر کُنند کہ از زن و فرزند و مال خود بدرشو
و نمازِ فرض را عمدًا ترک مکُن ۔ ہرکہ نماز فرض را عمدًا
ترک کُنند ذمّۂ خُدا ازوَے بری است ؛

ازآن سرور عَلَیْہِ السَّلَامُ روایت کردہ اَند کہ
ہرکہ بر نمازِ فرض محافظت کُنند ۔ اُورا نور و حجّت
و نجات باشد روزِ قیامت ۔ و ہرکہ محافظت نہ کُنند
نہ اُورا نور باشد ۔ نہ بُرہان نہ نجات ؛

پارچہ پوشیدن بقدرِ سترِعورت و دفع سَرما و
گرمائے مہلک فرض است ۔ و زیادہ ازآں برائے
زینتِ مامور و اظہارِ نِعمتِ خُداداد و ادائے شُکر
مُستحب است ۔ و مسنون آنست کہ لباس انگشت
نُما نپوشد ۔ و دامن دراز تانصف ساق باشد۔
و دامن تا شِتالنگ جائز است ۔ فروتر ازآں
حرام است ۔ و شملہ یک وجب بہ نیّتِ سُنّت
مُستحب است ۔ و زیادہ تکلّف در لباس بنابر
اِسراف و تکبّر حرام است یا مکروہ ۔ و بدون
آن مُباح است ؛

جامۂ مُعصفر و مُزعفر مردان را حرام است
نہ زنان را ۔ و بروایتے رنگِ سُرخ مردان را

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

مُطلقاً مکروہ است ۔ گر مُخطّط مِثل سُوسی ؛
پارچہ کہ تار و پودِ آن ابریشم باشد ۔ زنان را
حلال است و مَردان را حرام ۔ مگر مقدار چہار
انگشت ۔ چُون علم ۔ و آنچہ پُودِ آن ابریشم و تار
از پنبہ یا صُوف باشد ۔ در حرب جائز است
و آنچہ پود آن از پنبہ است و تار آں ابریشم
مشروع است ۔ در ہر حال جائز است ؛
زنان را زیور زر و نُقرہ پوشیدن جائز است
و مردمان را جائز نیست ۔ مگر انگشتری نقرہ و
کُندنِ زر گردِ نگینہ ؛
در حدیث آمدہ ۔ کہ طلبِ کسبِ حلال فرض است
بعدِ فرائض ۔ و بہترین کسب عمل دستِ خود است
داؤد عَلَیْہِ السَّلَامُ عمل از دستِ خود می کرد و می خُورد ؛
ہر کہ عبادت کُند برائے دیدن و شنیدنِ
مردم ۔ نزدِ خُدا ثوابِ آں نباشد ؛
غیبت یعنی عیب کسے غائبانہ گفتن اگرچہ موافق
نفس الامر باشد ۔ حرام است ۔ خواہ عیب در دین
اُو گوید ۔ یا در صُورت یا در نسب یا غیرآن آنچہ
اُورا ناخوش آید ۔ مگر غیبتِ ظالم جائز است ؛

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

غیبت نیست مگر شخص معیّن معلوم را بد گفتن۔
اگر اہلِ شہرے را غیبت کُند غیبت نباشد ؛
نمیمہ یعنی سخنِ یکے بدیگرے گفتن کہ موجبِ
ناخوشی فیمابین آنہا باشد ۔ نیز حرام باشد ؛
دُشنام دادن دیگرے را بزبان یا باشارۂ سر
یا چشم یا دست یا مانند آں یا خندیدن بروے
بہ نہجیکہ موجبِ ہتکِ حرمتِ اُو باشد ۔ حرام است
رسُول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فرمُود ۔ حُرمتِ مال
و آبروئے مُسلمان مثل حُرمتِ خون اوست ۔ و
کعبہ را فرمُود کہ حق تعالیٰ ترا چہ قدر حُرمت داد
لیکن حُرمتِ مُسلمان و حُرمتِ خونِ اُو و مالِ اُو
و آبروئے اُو از تو زیادہ است ؛
تجسّس حالِ مُسلمانان برائے عیب جوئی آنہا
حرام است ۔ و بدترین دروغ شہادتِ دروغ است
و قسمِ دروغ کہ بدان مالِ مُسلمانے را بہ ناحق
تلف کُند ؛
قضیّہ و مُناقشہ کہ درمیان اُفتد ۔ واجب است
کہ برائے فیصلۂ آن بشرع رُجوع کُند ۔ و آنچہ
شرع درآن حکم کُند ۔ اگرچہ خلافِ طبعِ خود باشد۔

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

واجب است که آن را بطیّبِ خاطر قبول کُنند ۔ مکروہ داشتن آن کُفراست و مُستلزم انکارِ شرع ؛
عُجب و تکبّر کردن و نفسِ خود را از دیگراں بہتر دانستن و خلق را حقیر دانستن حرام است ۔ حق تعالیٰ می فرماید ۔ نفسِ[۱] خود را بہ پاکی یاد مکُنید ۔ بلکہ خُدا ہرکرا می خواہد ۔ پاک میکُنُد ۔ و اعتبار مر خاتمہ راست ۔ و خاتمہ کسے را معلوم نیست، کہ چہ طور خواہد بُود ؛ در حدیث آمدہ کہ حق تعالیٰ بعض کسان را بہشتی نوشتہ است و تمام عُمر عملِ دوزخ می کُنُد و آخرکار تائب می شود ۔ و عملِ بہشت می کُنُد ۔ بہشتی می شود ؛ و بعض کسان را دوزخی نوشتہ و تمامِ عُمر عملِ بہشت می کُنُد ۔ آخرکار نوشتۂ ازلی غالب می آید و عملِ دوزخ می کُنُد ۔ دوزخی می شود ؛
تفاخُر بہ انساب حرام است ۔ و نیز تکاثُر بمال و جاہ حرام ۔ خداوند تعالیٰ فرمُود ۔ کہ کریم[۲] نزدِ خُدا مُتّقی تراست ؛

---

[۱] اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ؛
[۲] اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؛

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

بازی کردن بہ شطرنج یا چوسر یا مانندِ آن حرام است ۔ و اگر درآں مال مشروط باشد قمار باشد ۔ و حرام قطعی و گناہِ کبیرہ باشد ۔ و مُنکرِ حرمتِ آں کافر ۔ و نیز لعب بپرانیدن کبوتر یا جنگانیدنِ مُرغ و مانند آں حرام است ۔ کسے کہ برتو احسان کُند ۔ شکرِ او کردن و مکافات نمودن مستحب است یا واجب ۔ و انکار کردن و کُفران نمودن معصیّت است ۔ چہ ہرکہ شُکرِ بندہ نکردہ شُکرِ خُدا ہم نکُند ؛

کثرتِ دُرود برپیغمبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُستحب است و خالی بُودنِ مجلس از ذکرِ خُدا و دُرود برپیغمبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مکروہ است ؛

مرد را تشبّہ بزنان ۔ و زنان را تشبّہ بہ مردان و مُسلم را تشبّہ بکُفّار و فُسّاق حرام است ؛

حقوق مُسلمان بر مُسلمان شش چیز است عیادتِ مریض ۔ حُضورِ جنازہ ۔ قبولِ دعوت ۔ و سلام ۔ تشمیتِ عاطِس ۔ خیر خواہی ہم در حُضُور و ہم در غیبت ؛

باید کہ دوست دارد مُسلمان برائے مُسلمانان

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

آنچہ برائے نفسِ خود دوست دارد - و مکروہ دارد، در حقِّ آنہا آنچہ برائے خود نہ پسندد ردِّ سلام واجب است ؛

آنچہ در احادیث از گناہائے کبائر وارد شدہ بشمار شرک - نافرمانیٔ والدین - قتلِ نفس - قسمِ دروغ - شہادتِ دروغ - دُشنام مُحصنہ - خوردنِ مالِ یتیم - خوردن ربا - گریختن از جنگِ کُفّار - قتلِ فرزند - چنانکہ کفّارِ عرب دختران را قتل می کردند - زنا خصوصًا با زنِ ہمسایہ سرقہ - قطع طریق بغاوت یعنی بر امامِ عادل سحر کردن ؛

در حدیث آمدہ کہ بزرگ تر کبائرِ آن است کہ کسے پدر و مادر خود را دُشنام دہد - گفتند - والدین را چگونہ کسے دُشنام دہد ؟ فرمود - والدین دیگرے را دُشنام دہد - او والدین ایں را دُشنام دہد ؛

در حدیث آمدہ علامتِ مُنافق این است - دروغ گوئی - وعدہ خلافی - خیانت در امانت - غدر بعدِ عہد - دُشنام در مُنازعت ؛

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

انتخاب از پند نامۂ سعدی علیہ الرحمۃ

کریما بہ بخشائے بر حالِ ما — کہ ہستم اسیرِ کمندِ ہوا
ندارم غیر از تو فریاد رس — توئی عاصیاں را خطا بخش و بس
نگہدار مارا ز راہِ خطا — خطا در گذار و صوابم نما

در ثنائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

زباں تا بود در دہاں جائگیر — ثنائے محمدؐ بود دلپذیر
حبیبِ خدا اشرفِ انبیاؑ — کہ عرشِ مجیدش بود مُتکا
سوارِ جہانگیر یکراں بُراق — کہ بگذشت از قصرِ نیلی رواق

در صفتِ تواضع

دِلا گر تواضع کنی اختیار — شود خلق دُنیا ترا دوستدار
تواضع بود مایۂ دوستی — کہ عالی بود پایۂ دوستی
تواضع کند مرد را سرفراز — تواضع بود سروراں را طراز
تواضع کند ہر کہ ہست آدمی — نزیبد ز مردم بجز مردمی
تواضع کند ہوشمندے گزیں — نہد شاخِ پُر میوہ سر بر زمیں
تواضع بود حرمت افزائے تو — کند در بہشتِ بریں جائے تو

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

در مذمّتِ تکبّر

تکبّر مکن زینہار اے پسر — کہ روزے ز دستش درآئی بسر
تکبّر ز دانا بُود ناپسند — غریب آید ایں معنی از ہوشمند
تکبّر بُود عادتِ جاہلاں — تکبّر نیاید ز صاحبدلاں
تکبّر عزازیل را خوار کرد — بزندانِ لعنت گرفتار کرد
تکبّر بُود مایۂ مُدبری — تکبّر بُود اصلِ بدگوہری
چو دانی تکبّر چرا می کُنی — خطا می کُنی و خطا می کُنی

در فضیلتِ علم

بنی آدم از علم یابد کمال — نہ از حشمت و جاہ و مال و منال
پئے علم چوں شمع باید گداخت — کہ بے علم نتواں خدا را شناخت
خِرد مند باشد طلبگارِ علم — کہ گرم است پیوستہ بازارِ علم
کسے را کہ شُد در ازل بختیار — طلب کردنِ علم کرد اختیار
طلب کردنِ علم شد بر تو فرض — دگر واجب است از پیش قطع ارض
برو دامنِ علم گیر استوار — کہ علمت رساند بدار القرار

میاموز جُز علم گر عاقلی
کہ بے علم بُودن بُود جاہلی

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

در امتناع از صحبتِ جاہلاں

دِلا گر خردمندی و ہوشیار — مکُن صحبتِ جاہلاں اختیار
ز جاہل گریزندہ چُوں تیر باش — نیامیختہ چُوں شکر شیر باش
ترا اژدہا گر بُود یار غار — از آں بہ کہ جاہل بُود غمگسار
اگر خصم جانِ تو عاقل بُود — بہ از دوستدارے کہ جاہل بُود
ز جاہل نیاید جُز افعالِ بد — وز و نشنوی کس جُز اقوالِ بد
سرانجامِ جاہل جہنّم بُود — کہ جاہل نکو عاقبت کم بُود
ز جاہل حذر کردن اَولےٰ بُود — کز و ننگِ دُنیا و عقبےٰ بُود

در صفتِ طاعت و عبادت

کسے را کہ اقبال باشد غلام — بُود میلِ خاطر بطاعت مُدام
نشاید سر از بندگی تافتن — کہ دولت بطاعت تواں یافتن
سعادت ز طاعت میسّر شود — دل از نورِ طاعت مُنوّر شود
ز طاعت نہ پیچد خردمند سر — کہ بالا ز طاعت نباشد ہنر
بہ آبِ عبادت وضو تازہ دار — کہ فردا ز آتش شوی رُستگار
نماز از سرِ صدق برپائے دار — کہ حاصل کُنی دولتِ پائدار
ز طاعت بُود روشنائی جاں — کہ روشن ز خورشید باشد جہاں
پرستندۂ آفرینندہ باش — درایوانِ طاعت نشیندہ باش

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

اگر حق پرستی کنی اختیار — در اقلیم دولت شوی شہریار

در صفتِ وفا

دِلا در وفا باش ثابت قدم — کہ بے سکّہ رائج نباشد درم
ز راہِ وفا گر نہ پیچی عناں — شوی دوست اندر دلِ دشمناں
مگر دان ز کوئے وفا روئے دل — کہ در روئے خالق نباشی خجل
جدائی ز اجباب کردن خطاست — بریدن ز یاراں خلافِ وفاست

در فضیلتِ شکر

کسے را کہ باشد دلِ حق شناس — نشاید کہ بندد زبانِ سپاس
نفس جز بشکرِ خدا بر میار — کہ واجب بود شکرِ پروردگار
ترا مال و نعمت فزاید ز شکر — ترا فتح از در در آید ز شکر
اگر شکرِ حق تا بہ روزِ شمار — گزاری نباشد یکے از ہزار
ولے گفتنِ شکر اولے ترست — کہ اسلام را شکرِ حق زیور است
گر از شکرِ ایزد نہ بندی زباں — بدست آوری دولتِ جاوداں

در صفتِ راستی

دِلا راستی گر کنی اختیار — شود دولتت ہمدم و بختیار
نہ پیچد سر از راستی ہوشمند — کہ از راستی نام گردد بلند

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

دم از راستی گر زنی صبح دار — ز تاریکیٔ جہل گیری کنار
مزن دم بجز راستی زینہار — کہ دارد فضیلت یمیں بر یسار
بہ از راستی در جہاں کار نیست — کہ در گلبنِ راستی خار نیست

در مذمّت کذب

کسے را کہ ناراستی گشت کار — کجا روز محشر شوی رستگار
کسے را کہ گردد زبانِ دروغ — چراغِ دلش را نباشد فروغ
دروغ آدمی را کند شرمسار — دروغ آدمی را کند بے وقار
دروغ اے برادر مگو زینہار — کہ کاذب بود خوار و بے اعتبار

زنا راستی نیست کارے بتر
ازو گم شود نام نیک اے پسر

انتخاب از پند نامۂ شیخ عطّار رحمۃ اللہ علیہ

حمد خدائے تعالیٰ

حمدِ بیحد مر خدائے پاک را — آنکہ ایماں داد مشتِ خاک را
اوست سلطاں ہر چہ خواہد آں کند — عالمے را در دمے ویراں کند
ہست سلطانی مسلّم مر ورا — نیست کس را زہرۂ چون و چرا

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

آں یکے را گنج و نعمت میدہد — دیگرے را رنج و زحمت میدہد
آں یکے را زر دو صد ہمیاں دہد — دیگرے در حسرتِ نانِ جاں دہد
آں یکے بر تخت با صد عز و ناز — دیگرے کردہ دہاں از فاقہ باز
آں یکے پوشیدہ سنجاب و سمور — دیگرے خفتہ بر ہمہ بر تنور
آں یکے بر بسترِ کمخواب و نخ — دیگرے بر خاکِ خواری بستہ تخ
طرفۃ العینے جہاں بر ہم زند — کس نمی آرد کہ آنجا دم زند
بے پدر فرزند پیدا او کند — طفل را در مہد گویا او کند
مردۂ صد سالہ را حے می کند — ایں بجز حق دیگرے کے می کند
از زمینِ خشک رویاند گیاہ — آسماں را بے ستوں دارد نگاہ

ہیچ کس در ملکِ او انباز نے
قولِ او را لحنِ نے آواز نے

در نعت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

بعد ازیں گوئیم نعت مصطفےٰ — آنکہ عالم یافت از نورش صفا
سید الکونین ختم المرسلین — آخر آمد بود فخر الاولین
آنکہ آمد نہ فلک معراج او — انبیاء و اولیا محتاج او
شد وجودش رحمۃ للعالمین — مسجدِ او شد ہمہ روئے زمین
صد ہزاراں رحمتِ جاں آفریں — بر روے و بر آلِ پاک طاہریں
ہر دم از ما صد درود و صد سلام — بر رسول و آل و اصحابش تمام

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

مُناجات

بادشاہا جرم ما را در گذار — ما گنہگاریم و تو آمرزگار
تو نکوکاری و ما بد کردہ ایم — جرم بے اندازہ پیدا کردہ ایم
سالہا در بند عصیاں گشتہ ایم — آخر از کردہ پشیماں گشتہ ایم
روز و شب اندر معاصی بودہ ایم — غافل از امر و نواہی بودہ ایم
بے گنہ نگذشت بر ما ساعتے — با حضورِ دل نکردم طاعتے
بر در آمد بندۂ بگریختہ — آبروئے خود ز عصیاں ریختہ
مغفرت دارد اُمید از لطفِ تو — زانکہ خود فرمودۂ لاتقنطوا
بحرِ الطافِ تو بے پایاں بود — نا اُمید از رحمتت شیطاں بود
نفس و شیطاں زد کمر بر راہِ من — رحمت را کن شفاعت خواہِ من
چشم دارم کز گنہ پاکم کنی — پیش ازاں کاندر لحد خاکم کنی
اندراں دم کز بدن جانم بری — از جہاں با نورِ ایمانم بری

ترغیبِ خاموشی

اے برادر گر تو ہستی حق طلب — جز بفرمانِ خدا مکشائے لب
عاقلاں را پیشہ خاموشی بود — پیشۂ جاہل فراموشی بود
خامشی از کذب و غیبت واجب است — ابلہ است آں کو بگفتن راغب است
اے برادر جز ثنائے حق مگو — قولِ خود را از برائے دق مگو
دل ز پُر گفتن بمیرد در بدن — گرچہ گفتارت بود دُرِّ عدن

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

عملِ خالص

گر تو باشی اہلِ ایماں اے عزیز — پاک داری چار چیز از چار چیز
از حسد اوّل تو دل را پاک دار — خویشتن را بعد ازاں مومن شمار
پاک دار از کذب و از غیبت زباں — تا کہ ایمانت نیفتد در زیاں
پاک گر داری عمل را از ریا — شمعِ ایماں را ترا باشد ضیا
چوں شکم را پاک داری از حرام — مردِ ایماں دار باشی والسّلام

منع از کثرتِ خواب و طعام

ز آب و نان تا لب شکم را پُر مساز — ہمچو حیواں بہرِ خود آخور مساز
روز کم خور گرچہ صائم نیستی — پُر مخور آخر بہائم نیستی
ایکہ در خوابی ہمہ شب تا بروز — بہرِ گورِ خود چراغے برفروز
خواب و خور جُز پیشۂ انعام نیست — خفتگاں را بہرہ از انعام نیست

منع از خود آرائی و خودستائی

خودستائی پیشۂ شیطاں بُود — ہر کہ خود را کم زند مرد آں بُود
گفت شیطاں من ز آدم بہترم — تا قیامت گشتہ ملعون لاجرم
از تواضع خاک مردم می شود — نورِ نار از سرکشی گم می شود
راندہ شد ابلیس از مستکبری — گشتہ مقبول آدم از مستغفری
دانہ پست اُفتد زبردستش کنند — خوشہ چوں سر برکشد پستش کنند

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

نشانِ اَبلہی

چار چیز آمد نشانِ اَبلہی — با تو گویم تا بیابی آگہی
عیبِ خود را بدنہ بیند در جہان — باشد اندر جُستنِ عیبِ کسان
تخمِ بُخل اندر دلِ خود کاشتن — آنگہہ اُمّیدِ سخاوت داشتن
ہر کہ خلق از خلقِ او خوشنود نیست — ہیچ قدرش بر درِ معبود نیست
ہر کہ اُورا پیشہ بدخوئی بُود — کارِ اُو پیوستہ بدگوئی بُود

تاکید بیادِ حق

باش دائم اے پسر در یادِ حق — گر خبر داری ز عدل و دادِ حق
زندہ دار از ذکرِ صبح و شام را — در تغافل مگذراں ایّام را
یادِ حق آمد غذا ایں رُوح را — مرہم آمد ایں دلِ مجروح را
گر زمانے غافل از رحماں شوی — اندراں دم ہمدمِ شیطاں شوی
مومنا ذکرِ خدا بسیار گو — تا بیابی در دو عالم آبرو
ذکر را اخلاص می باید نخست — ذکرِ بے اخلاص کے باشد درست
ہست مر ہر عضو را ذکرِ دگر — ہفت اعضا ہست ذاکر اے پسر
ذکرِ چشم از خوفِ حق بگریستن — باز در آیاتِ اُو نگریستن
یاری ہر عاجز آمد ذکرِ دست — ذکرِ پا خویشاں زیارت کردن است
استماعِ قولِ رحماں ذکرِ گوش — تا توانی روز و شب در ذکرِ گوش

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

اشتیاقِ حق بُود ذکرِ دلت — کوش تا ایں ذکر گردد حاصلت
خواندنِ قرآں بُود ذکرِ لساں — ہر کرا ایں نیست ہست از مُفلساں
شکرِ نعمت ہائے حق میکن مُدام — تا کند حق بر تو نعمتہا تمام
حمدِ خالق بر زباں دار اے پسر — عُمر تا بر باد ندہی سر بسر
لب مُجنباں جُز بذکرِ کردگار — زانکہ پاکاں را ہمیں بُود است کار

سعادت

بر سعادت چار چیز آمد دلیل — شرح ایں ہر چار بشنو اے خلیل
از سعادت ہر کرا باشد نشاں — باشدش تدبیرہا با دوستاں
ہر کرا باشد سعادت رہنما — صبر دارد از جفائے ناسزا
ہر کرا بخت و سعادت گشت یار — در جہاں باشد بہ دشمن سازگار
گر تو خود نارِ ہوا را کشتۂ — داں کہ از اہلِ سعادت گشتۂ

چار چیز را حقیر نباید شُمرد

چار چیز آمد بزرگ و معتبر — می نماید خُرد لیکن در نظر
زاں یکے خصم است و دیگر آتش است — باز بیماری کز و دل ناخوش است
چار می دانش کہ آرایدت تُرا — ایں ہمہ تا خرد نمایدت تُرا
ہر کہ در چشمش عدو باشد حقیر — از بلائے او کند روزے نفیر
ذرّۂ آتش چو شد افروختہ — بینی از وے عالمے را سوختہ

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

علم گر اندک بُود خوارش مدار — زانکہ دارد علم قدرے بے شمار
رنج اندک را بہ کُن غمخوارگی — ورنہ بینی عجز در بے چارگی
دردِ سر را گر بخوید کس علاج — خوفِ آں باشد کہ برگردد مزاج
باش از قولِ مخالف پُر حذر — پیش ازاں کز پا درآئی اے پسر
آتش اندک تواں کشتن بآب — وائے آں ساعت کہ گیرد التہاب

مذمّتِ خشم و غضب

اے پسر ہر کس کہ دارد چار چیز — چار دیگر ہم شود موجود نیز
عاقبت رسوائی آید از لجاج — خشم را نکند پشیمانی علاج
بے گماں از کبر خیزد دشمنی — حاصل آید خواری از کاہل تنی
چُوں بجُوجے در میاں پیدا شود — بندہ از شومیِ اُو رسوا شود
خشم خود را چُونکہ داند جاہلے — جُز پشیمانی نباشد حاصلے
ہر کہ گشت از کبر بالا گردنش — دوستاں گردند آخر دشمنش
کاہلی را ہر کہ سازد پیشۂ — آید از خواری بپایش تیشۂ
خشم خود را گر فرد نخورد کسے — عاقبت بیند پشیمانی کسے
ہر کہ اُو اُفتادۂ وتن پرور است — نیست آدم کمتر از گاؤۂ خراست

بیان چار چیز کہ گردانیدنِ آں محال است

چار چیز است آنکہ بعد از رفتنش — از محالات است باز آوردنش

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

چوں حدیثے رفت ناگہ بر زبان — یا کہ تیرے جست بیروں از کمان
باز چوں آرد حدیثے گفتہ را — کس نگرداند قضائے رفتہ را
باز کے گردد چو تیر انداختی — ہمچنیں عمرت کہ ضائع ساختی
ہر کہ بے اندیشہ گفتارش بود — پس ندامتہائے بسیارش بود
تا نہ گفتی می توانی گفتنش — چوں بگفتی کے تواں بہ نہفتنش

بیان چار چیز کہ خواری آرد

چار چیزت بر دہد از چار چیز — نشنود ایں نکتہ جز اہل تمیز
ہر کہ زو صادر شود ایں چار کار — بیند او چار در گرب اختیار
چوں سوال آرد گرد دخوار مرد — ماند تنہا ہر کہ استخفاف کرد
ہر کہ در پایانِ کارے ننگرد — عاقبت روزے پشیمانی خورد
ہر کہ نکند احتیاطِ کارہا — بر دلش آخر نشیند بارہا
ہر کہ گشت از خوئے بد ناسازگار — دوستاں بیشک کنند ازوے فرار

عطائے حق

چار چیز است از عطاہائے کریم — با تو گویم یاد گیرش اے سلیم
فرضِ حق اوّل بجا آوردن است — والدین از خویش راضی کردن است

حکمِ دیگر چیست با شیطانِ جہاد
چارہ می نیکی بخلقِ نامراد

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

در بیان آنکہ آبرو ریزد

دور باش از پنج خصلت اے پسر — تا نریزد آبرویت در نظر
اوّلاً کم گوئے با مردم دروغ — زانکہ گردی از دروغت بے فروغ
ہر کہ استہزا کند با مہتراں — آبروئے خود بریزد بے گماں
پیش مردم ہر کرا نبود ادب — گر بریزد آبرو نبود عجب
از سبکساراں مباش اے نیکخوئے — کز سبکساری بریزد آبروئے
اے پسر با مہتراں کمتر ستیز — وز حماقت آبروئے خود مریز
گر بعالم آبرومے بایدت — دائما خلق نکومے بایدت
ہر کہ آہنگ سبکساری کند — ز آبروئے خویش بیزاری کند
جز حدیث راست با مردم مگوئی — تا نگردد آبرویت آب جوئی
از خلاف و از خیانت باش دور — تا بود پیوستہ در روح تو نور
گر ہمے خواہی کہ گویندت نکو — اے برادر ہیچ کس را بد مگو
تا نباشی در جہاں اندوہگیں — از حسد در روزگار کس مبیں

در بیان آنکہ آبرو بیفزاید

از سخاوت آبرو افزوں شود — وز بخیلی بے خرد ملعوں شود
ہر کرا بر خلق بخشایش بود — آبروئے او در افزایش بود
باش دائم بردبار و باوفا — تا بروئے خویش بینی صد ضیا
بردباری جوئے و بے آزار باش — تا کہ گردد در ہنر نامِ تو فاش

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

تا بماند رازت از دشمن نہاں — سرِّ خود با دوستاں کمتر رساں
تا نگردی پیشِ مردم شرمسار — آنچہ خود ننہادہ باشی بر مدار
اے برادر پردۂ مردم مدر — تا نہ درّد پردہ ات شخصے دِگر
با ہوائے دل مکن زنہار کار — تا نیارد پس پشیمانیت بار
تا زبانت نبود اے خواجہ دراز — دستِ کوتہ دار و ہر جانب متاز
قدر مردم را شناس اے محترم — تا شناسد دیگرے قدرِ تو ہم
ہر کرا قدرے نباشد در جہاں — زندہ مشمارش کہ ہست از مُردگاں
از قناعت ہر کرا نبود نشاں — کے تواں گر سازدش اہلِ جہاں
بر عدوِّ خویش چوں یابی ظفر — عفو پیش آر و ز حزمش در گذر
دائما مے باش از حق ترسگار — نیز باش از رحمتش اُمّیدوار
با تواضع باش خوکن با ادب — صحبتِ پرہیزگاراں مے طلب
صبر و علم و حلم تریاقِ دل اند — حرص و بغض و کینہ زہرِ قاتل اند
ہمچو تریاق اند دانا یانِ دہر — قاتل اند اے خواجہ نادانان چو زہر
مردم از تریاق مے یابد نجات — خود کسے از زہر کے یابد حیات
فخر جملہ کارہا ناں دادن است — در بروئے دوستاں بکشادن است
گرچہ دانا باشی و اہلِ ہنر — خویش را کمتر ز نادان شمر

معرفتِ اللہ

معرفت حاصل کن اے جانِ پدر — تا بیابی از خدائے خود خبر

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

ہر کہ عارف شد خدائے خویش را
در فنا بیند بقائے خویش را

ہر کہ او عارف نباشد زندہ نیست
قرب حق را لائق و ارزندہ نیست

ہر کہ اورا معرفت حاصل نشد
ہیچ با مقصود خود واصل نشد

نفس خود را چوں تو بشناسی دلا
حق تعالیٰ را بدانی باعطا

عارف آں باشد کہ باشد حق شناس
ہر کہ عارف نیست گردد ناسپاس

ہست عارف را بدل مہر و وفا
کارِ عارف جملہ باشد با صفا

ہر کہ اورا معرفت بخشد خدا
غیرِ حق را در دلِ او نیست جا

صدقہ

تا اماں یابی ز قہرِ کردگار
صدقہ مے دہ در نہاں و آشکار

صدقہ دہ ہر بامداد و ہر پگاہ
تا بلا ہا از تو گرداند الٰہ

ہر کہ اورا خیر عادت میشود
بیگماں عمرش زیادت میشود

آنکہ نیکی مے کند در حق پاس
بہترین مردماں اورا شناس

آنکہ از وے ہست مردم راضی
در میان خلق زد نبود بتر

دیں ندارد ہر کہ نبود ترسگار
نیست عقل آں را کہ باشد نابکار

باورع باش اے پسر گر مومنی
کافری از قہرِ حق گر ایمنی

تعظیمِ مہمان

اے برادر میہماں را نیک دار
ہست مہماں از عطائے کردگار

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

میہماں روزی بخود می آورد
پس گناہِ میزباں را می برد

ہر کرا جبّار دارد دشمنش
باز دارد میہماں از مسکنش

اے برادر دار مہماں را عزیز
تا بیابی عزّت از رحماں تو نیز

ہر کرا شد طبع از مہمان ملول
از وے آزردہ خدا و ہم رسُولؐ

بندۂ کو خدمتِ مہماں کُند
خویش را شائستۂ رحماں کُند

از تکلّف دُور باش اے میزباں
تا گرانیٔ نبودت از میہماں

نان بدہ بر جائعان بہرِ خُدا
تا دہندت در بہشتِ عدن جا

باتنِ عور آنکہ بخشد جامۂ
حق دہد اُورا ز رحمت نامۂ

گر برآری حاجتِ محتاج را
بر سرِ اقبال یابی تاج را

ہر کرا باشد بدولت بخت یار
خیر ورزد در نہان و آشکار

تا نخوانندت بخوانِ کس مرو
در پئے مُردار چوں کرکس مرو

گر کنی خیرے تو آں از خود مبیں
ہر چہ بینی نیک بین و بد مبیں

نصائحِ دینی و دُنیوی

خواب کم کُن اوّلِ روز اے پسر
نفس را بد خو مکن میا موز اے پسر

آخرِ روزت نکو نبود منام
پیش شامت خواب ہم آرد حرام

اہلِ حکمت را نمی آید صواب
در میانِ آفتاب و سایۂ خواب

دست را بر رُخ زدن شوم است شوم
استماعِ علم کُن ز اہلِ علوم

شب در آئینہ نظر کردن خطاست
روز گر بینی تو روئے خود رواست

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

خانہ گر تنہا و تاریکت بود — مونسے باید کہ نزدیکت بود
دست را کم زن تو در زیرِ زنخ — نزدِ اہلِ علم سرد آمد چو یخ
چار پایاں را چو بینی در قطار — درمیان شان نیابی ز نہار
تا فزاید قدر و جاہت را خدا — روز و شب میباش دائم در دُعا
تا شود عمرت زیادہ در جہان — رُو نکوئی کُن نکوئی در نہان
تا نگاہ دارد روزیت در روزگار — معصیت کم کُن بعالم زینہار
ہر کہ رُو در فسق و در عصیاں کُند — ایزد اندر رزقِ اُو نقصاں کُند
کم شود روزی ز گفتار دروغ — در سخن کذّاب را نبود فروغ
فاقہ آرد خوابِ بسیار اے پسر — خواب کم کن باش بیدار اے پسر
ہر کہ در شب خوابِ عریاں می کُند — در نصیب خویش نقصاں می کُند
بولِ عریاں ہم فقیری آورد — اندُہِ بسیار پیری آورد
در جنابت بد بود خوردن طعام — ناپسند است ایں نزدِ خاص و عام
ریزۂ نان را میفگن زیرِ پا — گر ہمے خواہی تو نعمت از خدا
شب مزن جارو ب ہرگز خانہ در — خاکروبہ ہم منہ در زیرِ سر
گر بخوانی باب دامت را بنام — نعمتِ حق بر تو مے گردد حرام
گر بہر چوبے کنی دندان خلال — بے نوا گردی و اُفتی در ملال
دست را ہرگز بخاک و گل شوئی — از برائے دست شستن آب جوئی
اے پسر بر آستانِ در مشین — کم شود روزی ز کردارِ چنیں
تکیہ کم کن نیز در پہلوئے در — باش دائم از چنیں خصلت بدر

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

در خلا جا گر طہارت می کنی — وقتِ خود را دان کہ غارت میکنی
جامۂ بر تن نشاید دوختن — باید از مردان ادب آموختن
گر بدامن پاک سازی روئے خویش — روزیت کم گردد اے درویش بیش
ویرہ رو بازار بیرون آئے زود — زانکہ از رفتن نیابی ہیچ سود
نیک نبود گر کشی از دم چراغ — رہ بدہ دود چراغ اندر دماغ
کم زن اندر ریش شانہ مشترک — زانکہ آں خاص تو باشد خوشترک
از گدایان بارہ ہائے نان مخر — زانکہ می آرد فقیری اے پسر
دور کن از خانہ تار عنکبوت — باشد اندر ماندنش نقصان قوت
خرج را بیرون ز اندازہ مکن — خشک ریش خویش را تازہ مکن
دسترس گر باشدت تنگی مکن — چونکہ رہواری برہنگی مکن

در بیان آنکہ دوستی را نشاید

دوست بد باشد زیاں کارے پسر — تو طمع زاں دوست بردارے پسر
ہر کہ می گوید بدہائے تو فاش — دوست مشمارش بادہمدم مباش
دوستی ہرگز مکن با بادہ خوار — از چناں کس خویشتن را دور دار
مُنعمے گر می کند ترکِ زکوٰۃ — دور ازو باش تا داری حیوٰۃ
دور شو از کس کہ خواہد از تو سود — گر سرِ خود بر قدمہائے تو سود
اے پسر از سود خواراں کن حذر — خصم ایشاں شد خدائے دادگر
آنکہ از مردم ہمی گیرد ربا — زینہار او را نگوئی مرحبا

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

غمخواریٔ مردم

بر سرِ بالینِ بیماراں گذر — زانکہ ہست ایں سُنّتِ خیر البشرؐ
تا توانی تشنہ را سیراب کُن — در مجالس خدمتِ اصحاب کُن
خاطرِ ایتام را دریاب نیز — تا تُرا پیوستہ دارد حق عزیز
چوں شود گریاں یتیمے ناگہاں — عرشِ حق در جنبش آید آں زماں
چوں یتیمے را کسے گریاں کُند — مالک اندر دوزخش بریاں کُند
آنکہ خنداند یتیمے خستہ را — باز یابد جنّتِ دربستہ را
ہر کہ اسرارت کُند فاش اے پسر — از چناں کس دُور میباش اے پسر
در جوانی دار پیران را عزیز — تا عزیزِ دیگراں باشی تو نیز
بر ضعیفان گر بہ بخشائی رواست — کیں ز سیرتہائے خوب اولیاست
بر سرِ سیری مخور ہرگز طعام — تا نمیرد در بدن قلب اے غلام
علّتِ مردم ز پُر خواری بُود — خوردنِ پُر تخم بیماری بُود
راحتے نبود حسودِ شوم را — کاذب بد بخت را نبود وفا
توبۂ بدخو کُجا محکم بُود — مر بخیلاں را مُروّت کم بُود
تا شود دینِ تو صافی چوں زلال — باش دائم طالبِ قوّت حلال

آنکہ باشد در پئے قوتِ حرام
در تنِ اُو دل ہمے میرد تمام

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

در صلۂ رحم

رُو بپُرسیدن بر خویشانِ خویش — تا کہ گردد مُدّتِ عُمر تو بیش
ہر کہ گرداند ز خویشاوند رُو — بے گُماں نقصاں پذیرد عمر اُو
ہر کہ اُو ترکِ اقارب می کُند — جسمِ خود قوتِ عقارب می کُند
ہر کہ اُو از خویش خود بیگانہ شد — نامش از روئے بدی افسانہ شد

خاتمہ

اہلِ دیں را ایں قدر کافی بُود — اہلِ دُنیا را ہمیں دانی بُود
ہر کہ اینہا را بداند عاقل است — وانکہ اینہا کار بندد کامل است

در جوارِ انبیاءؑ دار السّلام
ہمنشینِ اُولیا باشد مدام

دُعا

یارب آں ساعت کہ جاں بر لب رسد — جسم پژمُردہ بتاب و تب رسد
شربت شہدِ شہادت نوشیم — خلعت راہِ سعادت پوشیم

چوں ندارم در دو عالم جز تو کس
ہم تو مے باشی مرا فریاد رس

لکھنؤ کی مشہور اشیاء چکن ٹوپی دوپٹی وغیرہ ملنے کا پتہ :- حاجی محمد منیر بیگ چکن مرچنٹ ۱۳۰۰ لکھنؤ

باہتمام مولوی محمد عطاء اللہ قاسمی نامی پریس لکھنؤ میں چھپی ۔ سنہ ۱۹۵۴ء

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

Mohit

Digitization by Arya Samaj Charitable Foundation, Chennai

مختصر فہرست کتب خانہ حاجی غنی احمد تاجر کتب چوک لکھنؤ

قرآن معرّا مترجم	قیمت	کتب فقہ دینیات	قیمت	میلاد شریف	قیمت
قرآن نقل نظامی جلی مجلّد	عہ ر	بہشتی زیور ۱۱ حصہ کامل	معہ ۸ر	مجموعہ مولود شریف وعظ	عا ر
" بطرز نظامی "	صہ ر	ہدایت الاسلام	۱۴ر	میلاد اکبر	عہ ۴ر
" بعینہ نظامی "	صہ ر	مفتاح الجنۃ	عہ ر	میلاد گوہر	عہ ر
" مجلّد چرمی "	معہ ۸ر	زیور زیب النساء	۱۲ر	مولود طیش	۱۰ر
" ترجمہ اشرف علی "	عہ ر	زینۃ النساء	۶ر	" برزنجی مترجم اردو	۱۲ر
" چرمی	عہ ر	ہزار مسئلہ	۸ر	سچا میلاد شریف	۱۲ر
" عمدہ کاغذ چرمی	عہ ر	صبح کا ستارہ	۸ر	مولود سعدی	۶ر
" دو ترجمہ	عہ ر	رکن دین	عہ ۱۲ر	" سعیدی	۶ر
" ۱ شاہ رفیع الدین صاحب		راہ جنت	۱۲ر	" محمدی	۸ر
" ۲ مولانا اشرف علی "		راہ نجات	۴ر	شمع لاہوت	۸ر
" مجلّد چرمی	عہ ر	ضروریات دین	۳ر	مولود النبی	۴ر
" عمدہ کاغذ چرمی	عہ ر	تعلیم الاسلام کامل	عہ ۴ر	مولود مصطفےٰ	۶ر
قرآن نقل نظامی مترجم چرمی	عہ ر	ترکیب نماز	۲ر	مولود مجیدی	۴ر
" معجز نما مجلّد	عہ ر	حجۃ الاسلام	۲ر	زیور ایمان	۱۲ر
" " چرمی	عہ ر	مجموعہ خطب علمی	۸ر	زنانہ میلاد	۲ر
" مترجم کلاں جلی ۲ ترجمہ	سہ ر	مجموعہ خطب جدید	۸ر	اختر مدینہ	عہ ر
حمائل " معجز نما چرمی	لہ عہ ر	خطبہ بارہ ماہی	عہ ۱۲ر	گلدستۂ معراج	۴ر
" معرّا پاکٹ عکسی	سے ر	خطبہ پیکٹ	۴ر	محفل گیارھویں	۱۲ر
پنجسورہ مجلّد پاکٹ	عہ ر	ضرورۃ المسلمین	۴ر	کرامات محبوب سبحانی	۴ر
" جلی	عا ۸ر	اسلام کیا ہے؟	عا ۸ر	طریقۂ فاتحہ	۳ر
چودہ ۱۴ سورہ	۱۲ر	مسائل روزہ	۸ر	فاتحہ پیران پیر	۲ر

نوٹ:- ۳ روپیہ سے کم قیمت کا ویلو نہ روانہ کیا جائے گا۔ منیجر